قواعدِ لسانِ انگلش

برائے مبتدیان

مصنف: حذیفہ

رابطہ: huzaifah1993@gmail.com

مقدمہ

ہمارے استاد سید غیاث الدین صاحب مظاہری دامت برکاتہ نے فرمایا کہ 'کسی بھی زبان کو سیکھنے کا مطلب ہے اس کے چارو عناصر کا سیکھنا یعنی قراءت، کتابت، سماع اور تکلم'۔ تو ضروری ہے کہ ہم ان چارو کو اخذ کریں۔ بہرحال زبان سیکھنے کا پہلا قدم مطالعہ ہے پھر کتابت اور استماع ہے پھر تکلم۔

واضح رہے کہ قواعد کے علم سے زبان نہیں آجاتی بس بلکہ استعداد مطالعہ پیدا ہوتی ہے، زبان تو کثرتِ مطالعہ ہی سے آتی ہے، اسی سے کتابت، سماع اور تکلم کا ملکہ پیدا ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمن علم آدم الأسماء کلہا وأعطی کل بنیہ تلک الملکۃ فبہ نعرف کل شيء بأسمائہا وبہ نتمکن علی إدراک ألسنۃ متعددۃ فلنشکر والصلاۃ والسلام علی رسولہ من أبلغ رسالتہ إلینا وعلی آلہ و أصحابہ۔

باب کلمہ اور کلام

فصل لفظ

لفظ اسے کہتے ہیں جو ہم بولتے ہیں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ اور جو ہم لکھتے ہیں وہ نقش ہوتا ہے، چونکہ وہ لفظ پر دلالت کرتا ہے اس لیے لفظ کہلاتا ہے۔

لفظ کی دو قسمیں ہیں موضوع و مہمل: موضوع معنی دار لفظ کو کہتے ہیں اور مہمل بے معنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے تمہارے قول 'چائے وائے' میں 'چائے' موضوع ہے اور 'وائے' مہمل۔

فصل معنی اور ترجمہ

واضح رہے کہ معنی اور ترجمہ دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ معنی اس چیز کی صورت کو کہتے ہیں جس پر لفظ دلالت کرتا ہے جیسے 'گھوڑا' لفظ ہے، اور اس لفظ کو سن کر ایک مخصوص جانور کی صورت ذہن میں آتی ہے، وہ صورت 'گھوڑا' کا معنی ہے۔

اور اگر کوئی دوسرا لفظ اسی صورت پر دلالت کرے تو وہ لفظ 'گھوڑا' کا ترجمہ ہوگا جیسے horse۔ 'گھوڑا' اور 'horse' دو الگ لفظ ہیں جو ایک ہی معنی پر دلالت کرتے ہیں لہذا ہریک دوسرے کا ترجمہ ہے۔

بہرحال ترجمہ کو معنی بھی کہا جاتا ہے اور وہ اس لیے کیونکہ اس کے ذریعہ سے معنی معلوم ہوتا ہے مثلاً آپ کو horse کا معنی نہیں معلوم تھا پھر ہم نے اس کا اردو ترجمہ کیا 'گھوڑا'، تو آپ نے جان لیا کہ horse ایک مخصوص جانور کو کہا جاتا ہے، لہذا 'گھوڑا' horse کا معنی ہو گیا۔

فصل کلمہ اور کلام

بہرحال لفظ موضوع کی دو قسمیں ہیں کلمہ اور کلام:

کلمہ اس لفظ کو کہتے ہیں جو مفرد معنی پر دلالت کے لیے وضع کیا گیا ہو اور اس کی فقط تین قسمیں ہیں اسم و فعل و حرف۔ اس کی وجہ حصر یہ ہے کہ کلمہ یا تو اکیلے ایک معنی پر دلالت کرے گا یا نہیں، اگر نہیں تو حرف ہے، اور اگر ہاں تو یا تو اس میں زمانہ بھی شامل ہوگا یا نہیں، اگر نہیں تو اسم ہے اور اگر ہاں تو فعل ہے۔

اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں جو کسی معنی پر دلالت کرے اور اس کے ساتھ تینوں زمانہ میں سے کوئی زمانہ نہ ملا ہو جیسے man یعنی آدمی، police-man یعنی پولیس والا، person یعنی شخص، place یعنی جگہ اور thing یعنی چیز، یہ سب اسما ہیں۔ بعض اسم دو اسموں سے مل کر بنتے ہیں جیسے policeman پولیس والا، دو اسموں سے مرکب ہے police اور man، اور watchman پہریدار، بھی دو اسموں سے مرکب ہے watch اور man سے۔ بعض اسما دو سے زیادہ اسموں سے بھی مرکب ہوتے ہیں۔

تنبیہ کہ اردو اور انگریزی نحات نے اسم یعنی noun کی تعریف یہ کی ہے کہ 'اسم کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو کہتے ہیں جیسے زید، الہاباد اور آلو'۔ یہ تعریف غلط ہے کیونکہ لفظ 'شخص'، 'جگہ' اور 'چیز' بھی تو اسم ہی ہیں، لیکن نام نہیں ہیں لہذا اسم کی اس تعریف سے خارج ہو گیے، مطلب یہ کہ تعریف غلط ہے۔ دراصل یہ اسم کی تعریف ہے ہی نہیں بلکہ عَلَم یعنی نام proper noun کی تعریف ہے۔ اسم کی صحیح تعریف وہ ہے جو ہم نے کی۔

فعل اس کلمہ کو کہتے ہیں جو کسی معنی پر دلالت کرے اور اس کے ساتھ تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ ملا ہو جیسے ate یعنی 'کھایا'۔

حرف وہ لفظ ہے جو بنا دوسرے لفظ کو ملائے معنی پر دلالت نہ کر سکے جیسے in یعنی میں، on یعنی پر۔ ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ Zaid is inside 'زید اندر ہے' لیکن ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ Zaid is in 'زید میں ہے'، بلکہ in کے ساتھ کوئی لفظ ملائیں گے جیسے the house اور کہیں گے Zaid is in the house 'زید گھر میں ہے'۔

کلام وہ لفظ ہے جو کم سے کم ایک اسم و ایک فعل سے مرکب ہوتا ہے جیسے Zaid writes یعنی 'زید لکھتا ہے'، اس میں جزو اول فاعل ہے اور جزو ثانی فعل ہے، اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

باب اسم

اسم کی دو قسمیں ہیں اسم ذات اور اسم صفت۔ اسم ذات اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی شیء کی حقیقت پر دلالت کرے جیسے man یعنی 'آدمی'، اور اسم صفت اس اسم کو کہتے جو کسی شیء کی صفت پر دلالت کرے جیسے tall یعنی 'لنبا'۔

فصل اسم استمرار و اسم تمام

استمرار سے ہماری مراد وہ اسم ہے جو ایک ناتمام معنی پر دلالت کرتا ہے یعنی ایسے معنی پر جو ایک مبہم زمانہ میں جاری ہو جیسے reading کہ اس کا معنی ہے 'لکھ رہا'، اس میں یہ تعیین نہیں ہے کہ یہ معنی ماضی میں واقع ہوا ہے یا حال یا مستقبل میں اور playing یعنی 'کھیل رہا' اور اسے بنانے کے لیے فعل حال مطلق کے اس صیغہ کے آخر میں جس میں s زاید نہ ہو ing ملاتے ہیں جیسے work سے working۔ اور اسم تمام وہ ہے جو ایسے معنی پر دلالت کرتا ہے جو تمام ہو چکے ہوں اور اس میں بھی زمانہ کی تعیین نہیں ہوتی جیسے written 'لکھا ہوا' اور gone 'گیا ہوا' اور وہ حال مطلق غیر غائب کے واحد کے صیغہ کے آخر میں en یا ed بڑھانے سے بنتا ہے جیسے beat سے beaten اور kill سے killed اور اگر دو e جمع ہو جائیں تو ایک ساقط ہو جاتا ہے جیسے complete سے completed نہ کہ completeed۔ اور کبھی صیغہ حال کے حروف میں تغیر ہوتا ہے جیسے write سے written و drink سے drunk اور go سے gone اور یہ سماعی ہے۔ اور یہ دونوں مصدر بھی بنتے ہیں اور صفت بھی اور استمرار حال یعنی کیفیت کا فائدہ بھی دیتا ہے۔

فصل مصدر

مصدر وہ اسم ہے جو فعل کے معنی پر بنا زمانہ کے دلالت کرتا ہے۔ اور وہ کبھی استمرار کا صیغہ ہوتا ہے جیسے working 'کرنا'، اور کبھی بغیر s والے فعل حال کے شروع میں حرف to بڑھا کر معنی مصدری ادا کرتے ہیں جیسے

eat سے to eat 'کھانا' اس to کو ہم 'to مصدری' کہیں گے اور اس مصدر کو 'مصدر بہ to'۔ اور جب دو to جمع ہو جائیں تو to مصدری حذف ہو جاتا ہے۔

مصدر کا مجہول بھی آتا ہے۔ مصدرِ مجہول بنانے کے لیے اسم تمام پر being یا to be بڑھاتے ہیں جیسے being worked 'کیا جانا' اور to be eaten 'کھایا جانا'۔

فصل فاعل

فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جس کی طرف فعل منسوب ہوتا ہے جیسے Zaid writes 'زید لکھتا ہے' اور Zaid beat Khalid 'زید نے مارا خالد کو'، دونوں مثالوں میں Zaid فاعل ہے کیونکہ فعل اسی کی طرف منسوب ہے۔ اور ترکیب میں فاعل اکثر فعل سے پہلے آتا ہے۔

فصل مفعول

مفعول اس اسم کو کہتے ہیں جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے Zaid beat Khalid 'زید نے خالد کو مارا' میں Khalid مفعول ہے، اور مفعول ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔

کبھی ایک فعل کے دو مفعول بھی ہوتے ہیں جیسے Zaid gave Khalid a pen 'زید نے دیا خالد کو ایک قلم' میں Khalid مفعول اول ہے اور a pen مفعول دوم ہے۔ یہ دونوں نائب فاعل بھی بنتے ہیں جیسے Khalid was given a pen 'خالد کو دیا گیا ایک قلم' اور A pen was given to Khalid 'ایک قلم دیا گیا خالد کو'۔

فصل نائب فاعل

نائب فاعل وہ مفعول ہے جو فاعل کے مقام پر آتا ہے یعنی فعل اسی پر واقع ہوتا ہے اور اسی کی طرف منسوب ہوتا ہے، اور جملہ میں فاعل مذکور نہیں ہوتا جیسے Zaid was beaten 'زید مارا گیا' میں Zaid نائب فاعل ہے کیونکہ فعل was beaten اسی پر واقع ہوا ہے اور اسی کی طرف منسوب بھی ہے اور فاعل یعنی 'مارنے والا' مذکور نہیں۔ اور Zaid was beaten by Khalid 'زید مارا گیا خالد کے جانب سے' میں Khalid لفظا فعل کا متعلق ہے نہ کہ فاعل اگرچہ معنیً فاعل ہے۔

فصل اضافت

مضاف وہ اسم ہے جس کی کسی اسم کی طرف اضافت کی گئی ہو، اور جس کی طرف اضافت کی گئی اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور اس کے بعد حرف اضافت اَپاسٹْرَافی اِس یعنی s' آتا ہے اور مضاف آخر میں آتا ہے جیسے Zaid's pen 'زید کا قلم' میں pen مضاف ہے، اور Zaid مضاف الیہ ہے، اور s' حرف اضافت۔ اور مضاف الیہ اگر جمع کا صیغہ ہو اور اس کے آخر میں پہلے سے ہی s ہو تو صرف اپاسٹراف آئے گا جیسے girls' game 'لڑکیوں کا کھیل'۔

اور اگر it پر اپاسٹرافی اِس آئے تو معنی ہوں گے it is جیسے it's a pen یعنی it is a pen یہ ایک قلم ہے۔

کبھی مضاف مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے اور اس صورت میں درمیان میں حرف اضافت of آتا ہے جیسے the branch of the tree 'پیڑ کی شاخ'۔ اور of کے ساتھ s' کبھی نہیں آتا۔

عموما، جب مضاف الیہ ذی نفس یا ظرف زمان ہو تو s' استعمال کیا جاتا ہے جیسے Zaid's car 'زید کی کار' و Cat's eye 'بلی کی آنکھ' و Today's meeting 'آج کی ملاقات' اور جب غیر ذی نفس ہو تو of استعمال کیا جاتا ہے جیسے A bottle of milk 'دودھ کی ایک بوتل' اور جب ظرف مکان ہو تو دونوں جائز ہیں جیسے The school's office اور The office of the school 'مدرسہ کا آفس'۔

اضافت کی ایک تیسری قسم بھی ہے یعنی بنا of و s' کے بھی اضافت ہوتی ہے۔ لیکن یہ صرف بعض مخصوص ظروف کے مضاف ہونے کے وقت ہوتا ہے، جیسے Zaid is among the students 'زید طلبہ کے درمیان ہے' میں among مضاف ہے و the students مضاف الیہ، اور I will go after tomorrow 'میں کل کے بعد جاؤں گا' میں after مضاف ہے و tomorrow مضاف الیہ۔ اور بعض مضاف مضاف الیہ کے بعد آتے ہیں جیسے I came two days ago 'میں دو دن پہلے آیا' میں ago مضاف ہے اور two days مضاف الیہ ہے۔

فصل جنس اسما

اسم کی جنسیت کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں مذکر و مؤنث و بیجان۔ مذکر وہ اسما ہیں جو نر حیوان پر دلالت کرتے ہیں جیسے boy 'لڑکا'، man 'آدمی'، lion 'شیر'۔ مؤنث وہ اسما ہیں جو مادہ حیوان پر دلالت کرتے ہیں جیسے girl 'لڑکی'، woman 'عورت'، lioness 'شیرنی'۔ بیجان وہ اسما ہیں جو بیجان اشیاء پر دلالت کرتے ہیں جیسے stone 'پتھر'، اور tree 'پیڑ' بھی اسی میں لاحق ہے اور کبھی حیوان غیر عاقل پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور وہ اسما جن کا اطلاق مذکر و مؤنث دونوں پر ہوتا ہے، انہیں جنسِ عام کہا جاتا ہے جیسے doctor 'طبیب و طبیبہ'، teacher 'استاد و استادنی'۔ حالانکہ حقیقتا جنس تین ہی ہیں۔

جنسی فرق کو سمجھنے کے لیے انگریزی میں کوئی لفظی علامت نہیں ہے، ایک قاعدہ ہے کہ مذکر کے آخر میں ess بڑھا کر مؤنث بناتے ہیں لیکن یہ بہت کم اسما پر جاری ہوتا جیسے lion سے lioness اور tiger سے tigress اور prince سے princess ہوگا نہ کہ princeess کیونکہ اگر مذکر کے آخر میں e ہو تو صرف ss بڑھاتے ہیں۔

فصل وحدت و جمعیت

اسم کی عدد کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں واحد و جمع۔ واحد ایک فرد پر دلالت کرتا ہے جیسے book 'کتاب' اور جمع ایک سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے جیسے books 'کتابیں'۔ جمع کی تین قسمیں ہیں صحیح، مکسور و حکمی۔ جمع صحیح وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت رہے جیسے book سے books و boy 'لڑکا' سے boys 'لڑکے'۔ اور جمع مکسور وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے جیسے man سے men و mouse 'چوہا' سے mice 'چوہے'، children 'بچے' جمع مکسور ہے child 'بچہ' کی، اس میں اگرچہ لکھنے میں واحد کا وزن سلامت ہے لیکن لفظا نہیں ہے۔ اور جمع حکمی وہ جمع ہے جو واحد ہی کے وزن پر ہوتی ہے لکن حکم اس پر جمع کا لگتا ہے جیسے sheep یعنی 'بھیڑیں' اس کا واحد بھی sheep 'بھیڑ' ہے۔

جمع صحیح بنانے کے لیے واحد کے آخر میں s بڑھاتے ہیں جیسے cat 'بلی' سے cats 'بلیاں'، اور اگر واحد کے آخر میں s,z,x,ch,sh میں سے کوئی حرف ہو تو es بڑھاتے ہیں جیسے fox 'لومڑی' سے foxes 'لومڑیاں'، اور اگر آخر میں y ہو تو اس کو ies سے بدل دیتے ہیں جیسے fly 'مکھی' سے flies 'مکھیاں'، اور اگر آخری میں f یا fe ہو تو دونو کو ves سے بدل دیتے ہیں جیسے thief 'چور' سے thieves اور wife 'بیبی' سے wives 'بیبیاں' اور knife 'چھوری' سے knives 'چھوریاں'۔

اور جمع مکسور بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے یہ سماعی ہے۔

واضح رہے کہ بعض اسما ایسے ہیں جن کی جمع نہیں آتی جیسے water 'پانی'، oil 'تیل'، لیکن اگر انواع مقصود ہوں تو آتی ہے جیسے olive oil 'زیتون کا تیل' و sunflower oil 'سورج موکھی کا تیل' و mustard oil 'سرسوں کا تیل'، ان کو ایک ساتھ oils کہنا صحیح ہے۔

واضح رہے کہ بعض اسما ایسے ہیں جو خالص جمع استعمال ہوتے ہیں ان کا واحد نہیں آتا جیسے goods یعنی 'سامان تجارت' مثال The goods are damaged 'سامان خراب ہیں' ۔ اور بعض ایسے ہیں جو شکلا جمع ہوتے ہیں مگر معنیً واحد جیسے news، مثال The news is bad 'خبر بری ہے'، ان کی جمع نہیں آتی۔

فصل اسمائے جمع

واضح رہے کہ جمع اور اسم جمع، دو الگ چیزیں ہیں۔ جمع وہ ہے جس کا ذکر اوپر گزرا اور اسم جمع وہ اسم ہے جو دلالت تو متعدد افراد پر کرتا ہے لیکن حکم اس پر واحد کا لگتا ہے جیسے army 'فوج'۔ کہا جاتا ہے کہ The army is fighting 'فوج لڑ رہی ہے'، لیکن کبھی اس کے افراد کی طرف نظر کرکے جمع کا حکم بھی لگا دیتے ہیں جیسے The army are fighting اس کا اردو ترجمہ ہم اس طرح کر سکتے ہیں 'فوج والے لڑ رہے ہیں'۔

اسم جمع کی بھی جمع آتی ہے جیسے armies، تو کہے گا The armies are fighting 'فوجیں لڑ رہی ہیں'۔
بعض اسم جمع ایسے بھی ہیں جن کی جمع نہیں آتی جیسے public 'عوام'۔

فصل اسمائے عدد

اسمائے عدد وہ اسما ہیں جو کسی اسم کے پہلے آتے ہیں اور اس کی کمیت پر دلالت کرتے ہیں جیسے Two boys 'دو لڑکے'، اور وہ اسم جس کے لیے کوئی اسم عدد آیے اسے معدود کہتے ہیں مثال مذکور میں two اسم عدد ہے اور boys

معدود ہے۔ معدود عدد کے مطابق ہوتا ہے یعنی جب عدد ایک ہو تو معدود واحد کا صیغہ ہوتا ہے جیسے one boy 'ایک لڑکا'، اور جب عدد ایک سے زیادہ ہو تو معدود جمع کا صیغہ ہوتا ہے جیسے three boys 'تین لڑکے'۔

جن چیزوں میں افرادِ حقیقی نہیں ہوتے جیسے مسافت و زمانہ یا اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ ان کا گننا مستحیل یا مشکل ہو جیسے شئے سیلانی کے افراد یعنی اس کے مآلکیول' یا شئے جامد کے افراد مثلا 'پسے نمک کے ذرات' ان کا گننا مستحیل ہے، اور جیسے 'چاول کے دانے' اس کا گننا مشکل ہے۔ تو ان میں ہم افرادِ حکمی وضع کرتے ہیں جیسے hour 'گھنٹا'، meter 'میٹر'، litre 'لیٹر' اور gram 'گرام' وغیرہ۔ یہ ہماری معین کی ہوئی مقارید ہیں جسے ہم نے ایک فرد کے قائم مقام فرض کر لیا ہے تاکہ ہم ان چیزوں کو گن سکیں، مثال There is two letres of water in the bottle 'بوتل میں دو لیٹر پانی ہے' اور This is two hundred grams of salt 'یہ دو سو گرام نمک ہے'۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ two litres، یعنی عدد و معدود، دونوں مل کر of کے ذریعہ water سے مضاف ہیں، کیونکہ litre ایک فرد معین ہے ایک سیلانی شئے کا جوکہ پانی بھی ہو سکتی ہے، تیل بھی، شہد بھی اور کچھ اور بھی، جب ہم نے اس کو water 'پانی' سے مضاف کیا تو یہ وضاحت ہو گئی کہ two litres پانی ہے نہ کی کچھ اور۔ اور مضاف الیہ قرائن کی موجودگی میں خذف بھی ہوتا ہے جیسے دودھ کے جانب اشارہ کر کے تو کہے کہ It is just a litre یعنی یہ محض ایک لیٹر ہے۔

اور کبھی of حذف ہوتا ہے، تب معدود واحد ہو جاتا ہے جیسے two litre water 'دو لیٹر پانی'۔ اس میں عدد و معدود مل کر water کی صفت ہیں۔ اور اسی طرح تیرا قول two litre bottle بھی ہے یعنی 'دو لیٹر کی بوتل'۔

واضح رہے کہ وہ اسمائے عدد کہ جن کا معدود فردِ حکمی ہو وہ واحد کے حکم میں ہوتے ہیں یعنی ان کے بعد فعل کا صیغہ واحد ہوتا ہے جیسے ہم کہیں گے Two months is enough 'دو ماہ کافی ہے' نہ کہ Two months

Thousand miles is a long کیونکہ month زمانہ کا فردِ حکمی ہے، اور are enough distance 'ہزار میلیں ایک لنبی دوری ہے' میں miles فرد حکمی ہے مسافت کا جس کو ہم نے وضع کیا ہے، اسی طرح Five rupees is a small amount 'پانچ روپیے تھوڑی رقم ہے' کیونکہ rupee نام ہے مال کے فرد کا، نہ کہ سکے و نوٹ کا، جسے ہم نے مال کا اندازہ کرنے کے لئے وضع کیا ہے۔

اور اگر معدود فرد حقیقی ہو تو عددِ واحد واحد اور عددِ جمع جمع کے حکم میں ہوگا جیسے One bottle is empty 'ایک بوتل خالی ہے' اور Two bottles are empty 'دو بوتلیں خالی ہیں'۔

اسما عدد یہ ہیں

صفر	zero	0
ایک	one	1
دو	two	2
تین	three	3
چار	four	4
پانچ	five	5
چھے	six	6
سات	seven	7
آٹھ	eight	8
نوں	nine	9

دس	ten	10
گیارہ	eleven	11
بارہ	twelve	12
تیرہ	thirteen	13
چودہ	fourteen	14
پندرہ	fifteen	15
سولہ	sixteen	16
سترہ	seventeen	17
اٹھارہ	eighteen	18
انیس	nineteen	19

بیس	twenty	20
تیس	thirty	30
چالیس	forty	40
پچاس	fifty	50
ساٹھ	sixty	60
ستر	seventy	70
اسی	eighty	80

نوے	ninety	90
ایک سو	one hundred	100
دو سو	two hundred	200
ایک ہزار	one thousand	1,000
دس ہزار	ten thousand	10,000
ایک لاکھ	one lakh	1,00,000
دس لاکھ	ten lakh	10,00,000
ایک کروڑ	one crore	1,00,00,000
دس کروڑ	ten crore	10,00,00,000

اور امریکی انگریزی میں

ایک سو	one hundred	100
ایک ہزار	one thousand	1000
دس ہزار	ten thousand	10,000
سو ہزار	hundred thousand	100,000
ایک مِیلیَن	one million	1,000,000
دس میلین	ten million	10,000,000
سو میلین	hundred million	100,000,000

ایک بِلین	one billion	1,000,000,000
دس بیلین	ten billion	10,000,000,000
سو بیلین	hundred billion	100,000,000,000

21 بنا ہے 20 (twenty) اور 1 (one) سے، لہذا اسے twenty one کہتے ہیں اسی طرح 33 thirty three ہے، 99 ninety nine تک۔

پھر 101 بنا ہے 100 (one hundred) اور 1 (one) سے لہذا اسے one hundred one کہتے ہیں۔ کبھی hundred کے بعد and بڑھاتے ہیں جیسے one hundred and one یعنی 'ایک سو اور ایک'۔ اور 12,529 Twelve thousand five hundred and twenty nine یعنی 'بارہ ہزار پانچ سو اور انتیس'۔

باقی اسما کو انہیں پر قیاس کرلو۔

درجہ پر دلالت کرنے والے اسماے عدد، مثال درج ذیل ہے۔

پہلا	first	1st
دوسرا	second	2nd
تیسرا	third	3rd
چوتھا	fourth	4th
پانچواں	fifth	5th

چھٹواں	sixth	6th
ساتواں	seventh	7th
آٹھواں	eighth	8th
نواں	ninth	9th
دسواں	tenth	10th
گیارہواں	eleventh	11th
بارہواں	twelfth	12th
تیرہواں	thirteenth	13th
بیسواں	twentieth	20th
اکیسواں	twenty first	21st
بائیسواں	twenty second	22nd
تئیسواں	twenty third	23rd

جب تکرار پر دلالت مقصود ہو تو اسم عدد کے بعد times بڑھاتے ہیں جیسے four times 'چار بار' اور thirteen times 'تیرہ مرتبہ'، مگر ایک و دو و تین کے لیے once و twice و thrice استعمال کرتے ہیں۔

فصل اسمائے منسوب

یہ وہ اسما ہیں جو ایک چیز کی دوسری چیز کی طرف نسبت بتاتے ہیں۔ ان کی علامت آخر میں n کا ہونا ہے جیسے Indian 'ہندستانی' و German 'آلمانی' یا ish کا ہونا ہے جیسے Turkish 'ترکمانی' و British 'برطانی' و Kurdish 'کردی' یا ese کا ہونا جیسے Chinese 'چینی' و Vietnamese 'وتنامی'، یا ic کا ہونا جیسے scientific knowledge 'سائنسی معرفت' و islamic culture 'اسلامی سقافت'۔

فصل تعریف و تنکیر

اسما کی تعریف و تنکیر کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں معرفہ اور نکرہ۔ معرفہ وہ اسم ہے جو کسی معیّن چیز پر دلالت کرے جیسے Zaid 'زید' اور The man یعنی 'مخصوص آدمی'، اردو میں The کے مقابل کوئی لفظ نہیں ہے۔ اور نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے a man 'ایک آدمی'۔

معرفہ کی چھے قسمیں ہیں ضمیر و عَلَم و اشارہ و موصول و مُعرَّف بحرف The دِ اور وہ اسم جو مضاف ہو کسی معرفہ کی طرف جیسے Zaid's pen 'زید کا قلم' میں pen۔

فصل ضمائر

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی اسم کی جگہ واقع ہوتا ہے جب کہ اس کا ذکر پہلے گزر چکا ہو خواہ حقیقتا یا حکماً۔ اس کی چار قسمیں ہیں ضمیر فاعلی، ضمیر مفعول، ضمیر اضافی اور ضمیر نفسی۔

ضمیر فاعلی وہ ضمیر ہے جو فاعل کی جگہ واقع ہوتی ہے جیسے I beat Khalid 'میں نے خالد کو مارا'۔

ضمائر فاعلی سات ہیں he و she و it و they و you و I(آئی) و we۔ he واحد مذکر غائب کے لیے ہے، she واحد مؤنث غائب کے لیے ہے، it بیجان واحد غائب کے لیے ہے، they جمع غائب مذکر و مؤنث کے لیے ہے، you حاضر کے لیے ہے خواہ واحد ہو یا جمع ہو مذکر ہو یا مؤنث، I واحد متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے، we جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے۔

ضمیر فاعلی	مذکر	مؤنث	بیجان	جمع
غائب	He	She	It	They
حاضر	You		-	You
متکلم	I		-	We

ضمیر مفعولی وہ ضمیر ہے جو مفعول کی جگہ واقع ہوتی ہے جیسے Zaid beat me 'زید نے مجھ کو مارا'۔

ضمائر مفعولی بھی سات ہیں him و her و it و them و you و me و us۔ him واحد مذکر غائب کے لیے ہے، her واحد مؤنث غائب کے لیے ہے، it بیجان واحد غائب کے لیے ہے، them جمع غائب مذکر و مؤنث کے لیے ہے، you حاضر کے لیے ہے خواہ واحد ہو یا جمع ہو مذکر ہو یا مؤنث، me واحد متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے، us جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے۔

ضمیر مفعولی	مذکر	مؤنث	بیجان	جمع
غائب	Him	Her	It	Them
حاضر	You		-	You
متکلم	Me		-	Us

ضمیر اضافی وہ ضمیر ہے کہ اسم جس سے مضاف ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں متصل اور منفصل۔

ضمیر اضافی متصل وہ ضمیر ہے جو اپنے مضاف کے ساتھ آتی ہے جیسے This is my pen 'یہ میرا قلم ہے'۔ اس میں pen مضاف ہے my سے۔

ضمائر اضافی متصل بھی سات ہیں his و her و its و their و your و my و our۔ his واحد مذکر غائب کے لیے ہے، her واحد مؤنث غائب کے لیے ہے، its بیجان واحد غائب کے لیے ہے، their جمع غائب مذکر و مؤنث کے لیے ہے، your حاضر کے لیے ہے خواہ واحد ہو یا جمع ہو مذکر ہو یا مؤنث، my واحد متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے، our جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے۔

ضمیر اضافی متصل	مذکر	مؤنث	بیجان	جمع
غائب	His	Her	Its	Their
حاضر	Your		-	Your
متکلم	My		-	Our

ضمیر اضافی منفصل وہ ضمیر ہے جو اپنے مضاف سے جدا ہو کر آتی ہے جیسے This pen is mine 'یہ قلم میرا ہے'۔ یہاں مضاف pen اور ضمیر اضافی mine کے درمیان is واقع ہے جو کہ فاصل ہے۔

ضمائر اضافی منفصل چھے ہیں his و hers و theirs و yours و mine و ours۔ his واحد مذکر غائب کے لیے ہے، hers واحد مؤنث غائب کے لیے ہے، theirs جمع غائب مذکر و مؤنث کے لیے ہے، yours حاضر کے لیے ہے خواہ واحد ہو یا جمع ہو مذکر ہو یا مؤنث، mine واحد متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے، ours جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے۔

ضمیر اضافی منفصل	مذکر	مؤنث	بیجان	جمع
غائب	His	Hers	-	Theirs
حاضر	Yours		-	Yours
متکلم	Mine		-	Ours

ضمیر نفسی وہ ضمیر ہے جو خود کی طرف منسوب ہوتی ہے اور دو وجھوں سے آتی ہے۔ اول تاکید کے لیے آتی ہے جیسے Zaid did this himself 'زید نے یہ خود کیا'۔ دوم مفعول کے لیے جب فاعل اور مفعول ایک ہی ہوں جیسے Zaid killed himself 'زید نے مارا ڈالا خود کو' یعنی اسنے خودکشی کر لی۔

ضمائر نفسی آٹھ ہیں himself و herself و itself و themselves و yourself و yourselves و myself و ourselves، ان سب کا ترجمہ اردو میں 'خود' ہوگا۔ himself واحد مذکر غائب کے لیے ہے، herself واحد مؤنث غائب کے لیے ہے، itself بیجان واحد غائب کے لیے ہے، themselves جمع غائب مذکر و مؤنث کے لیے ہے، yourself واحد حاضر کے لیے ہے مذکر ہو یا مؤنث، yourselves جمع حاضر کے لیے ہے مذکر ہو یا مؤنث، myself واحد متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے، ourselves جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لیے ہے۔

ضمیر نفسی	مذکر	مؤنث	بیجان	جمع
غائب	Himself	Herself	Itself	Themselves
حاضر	Yourself		-	Yourselves
متکلم	Myself		-	Ourselves

فصل عَلَمَ

عَلَم وہ اسم ہے جو ایک مُعَیَّن چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو کہ اس میں کوئی دوسری چیز شامل نہ ہو جیسے Zaid 'زید' اور Allahabad 'الہاباد'۔ اگر کوئی کہے کہ Zaid ایک سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے جب ایک سے زیادہ لوگوں کے نام زید رکھ دیے جائیں۔ تو ہم کہیں گے کہ لفظ زید ہر ایک پر الگ الگ دلالت کر رہا ہے کیونکہ ہم ایک بار زید بول کر دو

شخصوں کو مراد نہیں لے سکتے۔ اور اگر نکرہ یا صفت یا حرف یا کسی بھی لفظ کو کسی کا نام بنا دیا جائے تو وہ معرفہ ہو جائے گا جیسے اگر ہم کسی کا نام from رکھ دیں تو From اسم بن جائے گا اور یہ کہنا صحیح ہوگا From hit Zaid 'فرام نے زید کو مارا'۔

فصل اسمائے اشارہ

اسم اشارہ وہ اسم ہے جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں: اسم اشارہ قریب یعنی this 'یہ' اور اسم اشارہ بعید یعنی that 'وہ'۔ this کی جمع these 'یہ سب' اور that کی جمع those 'وہ سب' ہے۔

فصل اسمائے موصول

اسم موصول وہ اسم ہے جو اپنے فعل سے، جو اس کے بعد واقع ہوتا ہے، مل کر جملہ کا جزو بنتا ہے یعنی صفت و مفعول وغیرہ۔ اسمائے موصول پانچ ہیں who و whom و whose و which و what۔

واضح رہے کہ who اپنے ما بعد فعل کا فاعل ہوتا ہے جیسے I know who beat Zaid یعنی 'میں جانتا ہوں کس نے مارا زید کو'، اس میں who فاعل ہے beat کا۔ اور whom اپنے ما بعد فعل کا مفعول ہوتا ہے جیسے I know whom Zaid beat یعنی میں جانتا ہوں 'کس کو زید نے مارا'، اس میں whom مفعول ہے beat کا جو اپنے فاعل و فعل پر مقدم ہے۔ اور which کبھی فاعل اور کبھی مفعول ہوتا ہے، جیسے This is a book which tells us good things یعنی 'یہ ایسی کتاب ہے جو ہمیں اچھی چیزیں بتاتی ہے'، اس میں which فاعل ہے tells کا۔ اور جیسے The book which Zaid had stolen got found یعنی 'کتاب جو زید نے چورا لیا تھا مل گئی'، اس میں which مفعول ہے had stolen کا۔ اور اسی

طرح what بھی کبھی فاعل اور کبھی مفعول بنتا ہے جیسے I know what happened 'میں جانتا ہوں جو ہوا' اور I heard what he said 'میں نے سنا جو اسنے کہا'۔ پہلی مثال میں what فاعل ہے اور دوسری میں مفعول ہے اپنے بعد والے فعل کا۔

فصل اسمائے استفہام

اسمائے استفہام وہ اسمائے ہیں جن سے سوال کیا جاتا ہے۔ یہ آٹھ ہیں what و who و which و whose و when و where و how و how many و how much۔

اول what ہے۔ اس سے اسما کی تشریح کے بارے میں اور فاعل اور مععول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے جیسے

What is an atom?

ذرہ کیا ہوتا ہے؟

What is happening?

کیا ہو رہا ہے؟(فاعل)

What are you doing?

تم کیا کر رہے ہو؟(مفعول)

دوسرا who ہے۔ اس سے فاعل کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور اس کی ایک صورت whom ہے جس سے مفعول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے جیسے

Who killed Zaid?

زید کو کس نے قتل کیا؟

Whom Zaid killed?

زید نے کس کو قتل کیا؟

تیسرا whose ہے۔ اس سے جس سے مضاف ہو کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، جب کہ وہ عاقل ہو۔

Whose pen is this?

کس کا قلم ہے یہ؟

چوتھا which ہے۔ اس سے تعیین طلب کی جاتی ہے، جاندار و بے جان سب کے لیے آتا ہے۔ لیکن جاندار کے لیے صرف اضافت کے ساتھ آتا ہے۔

Which is your book?

کونسی کتاب تیری ہے؟

?Which scholar you met

تو کس عالم سے ملا؟

پانچواں when ہے۔ اس سے زمانہ کی تعیین طلب کی جاتی ہے جیسے

When will you leave?

تو کب جائے گا؟

چھٹواں where ہے۔ اس سے مکان کی تعیین طلب کی جاتی ہے جیسے

Where are you going?

تو کہاں جا رہا ہے؟

ساتواں how ہے۔ اس سے کیفیت طلب کی جاتی ہے جیسے

How are you?

تو کیسا ہے؟

آٹھواں how many، اور نواں how much، دونوں کے معنی 'کتنا' ہے لیکن اول ان اشیاء کے لیے ہے جس میں افرد موجود ہوتے ہیں اور دوسرا ان کے لیے ہے جس میں افرد نہیں ہوتے جیسے

How many people are in the house?

گھر میں کتنے لوگ ہیں؟

How much water is in the glass?

گلاس میں کتنا پانی ہے؟

فصل صفت

صفت وہ اسم ہے جو کسی اسم کے پہلے آتا ہے اور اس کی وضاحت کرتا ہے جیسے He is a naughty boy 'وہ ایک شرارتی لڑکا ہے' میں naughty 'شرارتی' اور I saw a lovely cat 'میں نے ایک پیاری بلی دیکھا' میں lovely صفت ہے۔ اور صفت کبھی استمرار کا صیغہ ہوتی ہے جیسے I met a working man 'مَیں ایک کام کرنے والے آدمی سے ملا' میں working 'کام کرنے والا' صفت ہے۔ اور کبھی وہ اسم تمام ہوتی ہے جیسے A learned man came to me 'ایک عالم آدمی آیا میرے پاس' میں learned 'عالم' صفت ہے۔ اور کبھی اسم کے آخر میں ed بڑھا کر صفت بناتے ہیں جیسے A walled city 'دوار والا شہر' یعنی وہ شہر جو دیواروں سے گھرا ہو۔ wall اسم ہے، نہ کہ فعل، جس کا معنی ہے 'دیوار'۔

واضح رہے کہ ایک موصوف کی ایک سے زیادہ صفت بھی آتی ہے جیسے A big black wild elephant 'ایک بڑا اور کالا جنگلی ہاتھی'۔ صفت و موصوف کے درمیان کبھی بھی کوئی لفظ نہیں آتا۔ لیکن دو صفات کے درمیان and یا

but آتے ہے جیسے A small and cute dog 'ایک چھوٹا اور پیارا کتا' اور A big but stupid boy 'ایک بڑا لیکن بیوقوف لڑکا'۔

واضح رہے کہ کبھی صفت کے موصوف کو خذف کرکے صفت کو اس کے قائم مقام بنا دیتے ہیں جیسے Zaid helps the poor 'زید غریب لوگوں کی مدد کرتا ہے' اس کی تقدیری ہے Zaid helps the poor people۔

فصل اسمائے تفضیل

اسمائے تفضیل وہ اسما ہیں جو دوسرے کے مقابلہ میں معنیٰ کی زیادتی پر دلالت کرتے ہیں جیسے Zaid is taller than Khalid 'زید خالد سے لنبا ہے' میں taller اور Bakar is tallest 'بکر سب سے لنبا ہے' میں tallest اسم تفضیل ہیں۔

واضح رہے کہ اسمائے تفضیل صفت سے بنتے ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں تفضیل بعض اور تفضیل کُل۔

تفضیل بعض وہ اسم ہے جو بعض کے مقابلہ میں معنیٰ کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے اور یہ کبھی صفت کے آخر میں er اور کبھی اس سے پہلے more بڑھانے سے بنتا ہے جیسے tall سے taller اور beautiful سے more beautiful۔ تفضیل بعض کے بعد ہمیشہ than آتا ہے جیسے Zaid is more intelligent than Khalid یعنی 'زید خالد سے زیادہ سمجھدار ہے'۔ اور اگر وہ جس پر فضیلت دی گئی سیاق کلام سے معلوم ہوتا ہو تو اس کو خذف کرنا بھی جائز ہے اور تب than بھی خذف ہو جائے گا جیسے کسی نے سوال کیا کہ Who is more intelligent Zaid or Khalid تو اس کے جواب میں اتنا کہنا جائز ہے کہ Zaid is more intelligent۔

تفضیل کل وہ اسم ہے جو کل کے مقابلہ میں معنیٰ کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے اور یہ کبھی صفت کے آخر میں est اور کبھی اس سے پہلے most بڑھانے سے بنتا ہے جیسے tall سے tallest اور beautiful سے most beautiful۔ مثال Zaid is shortest یعنی 'زید سب سے ناٹا ہے'، اور Zaid is most beautiful 'زید سب سے زیادہ خوبصورت ہے'۔ تفضیل کل کے بعد اگر اس کا موصوف مذکور ہو تو تفضیل کل پر حرف تعریف وجوبا داخل ہوتا ہے جیسے Zaid is the shortest boy 'زید سب سے ناٹا لڑکا ہے'، اس میں shortest موصوف ہے boy کا، لہذا اس پر the داخل ہو گیا۔

کچھ اسما تفضیل سماعی ہیں ان کے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے جیسے good 'اچھا' سے better 'بعض سے اچھا'، اور best 'سب سے اچھا'۔

فصل اسمائے حال، تاکید و تکرار

ان اسما کی علامت یہ ہے کہ ان کے آخر میں ly 'لی' ہوتا ہے اور یہ اُس صیغۂ صفت سے بنتا ہے جس کے آخر میں ly نہ ہو جیسے bad نہ کہ friendly۔ اسے بنانے کے لیے صفت کے آخر میں ly بڑھاتے ہیں جیسے slow سے slowly و great سے greatly، اور اگر آخر میں le ہو تو e کو y سے بدل دیتے ہیں اور l کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں جیسے possible سے possibly و horrible سے horribly اور اگر آخر میں y ہو تو اس کو ily سے بدلتے ہیں جیسے primary سے primarily و happy سے happily۔ لیکن ہر صیغہ صفت پر ly بڑھانا جائز نہیں جیسے good سے goodly نہ ہوگا۔ اور کبھی صفت ہی کا صیغہ استعمال کرتے ہیں جیسے fast، مثال Khalid runs fast 'خالد تیز دوڑ رہا ہے'۔ اور یہ کبھی سماعی بھی ہوتے ہیں جیسے often۔

انکی تین قسمیں ہیں:

حال

حال فعل کی کیفیت پر دلالت کرتا ہے جیسے Zaid walks slowly یعنی 'زید دھیرے چل رہا ہے'۔

یہ کبھی مصدر کی کیفیت پر بھی دلالت کرتا ہے جیسے walking slowly 'دھیرے چلنا'۔

حال کبھی صفت کا صیغہ ہوتا ہے جیسے Zaid runs fast 'زید تیز دوڑ رہا ہے'۔

اور کبھی اسم تفضیل کا صیغہ ہوتا ہے جیسے Bakar runs faster than Khalid and Amr runs fastest 'بکر خالد سے تیز دوڑ رہا ہے اور عمر سب سے تیز دوڑ رہا ہے'۔

اور کبھی استمرار کا صیغہ ہوتا ہے جو کبھی فاعل کی کیفیت پر دلالت کرتا ہے جیسے He was sat reading the newspaper 'وہ بیٹھا تھا اس حال میں کہ اخبار پڑھ رہا تھا'، اور کبھی مفعول کی کیفیت پر دلالت کرتا ہے جیسے I saw Zaid cutting down the tree 'میں نے دیکھا زید کو اس حال میں کہ وہ پیڑ کاٹ رہا تھا'۔

تاکید

یہ فعل کی تاکید کے لیے ہوتا ہے جیسے Zaid really passed out 'زید حقیقتاً پاس ہو گیا' میں really، اور This questions is extremely difficult 'یہ سوال بہت مشکل ہے' میں extremely۔ اگر کوئی کہے کہ انہیں اکیلے استعمال نہیں کیا جا سکتا لہذا انہیں حرف میں شمار کیا جانا چاہیے تو ہم کہیں گے کہ اگرچہ یہ اکیلے استعمال نہیں کئے جاتے لیکن تنہا کامل معنی پر دلالت کرتے ہیں جیسے really کا معنی ہے in reality حقیقت میں، اور extremely کا to the extreme منتہا تک۔ اور very ایک کثیر الاستعمال اسم تاکید ہے جیسے Zaid is a very good boy 'زید ایک بہت اچھا لڑکا ہے'، اور یہ بغیر تغیّر کے صیغہ صفت سے بنا ہے۔

تکرار

یہ فعل کا تکرار بتانے کے لیے آتا جیسے Zaid often visits the market 'زید برابر بازار جاتا ہے' میں often برابر۔

فصل بدل

بدل وہ اسم ہے جو کسی اسم کے بعد واقع ہو اور اس کی مزید وضاحت کرے جیسے Your brother Zaid came یعنی "تیرا بھائی زید آیا'۔ اس میں Zaid بدل ہے اور Your brother سے۔

فصل اسمائے ظروف

ظرف کی دو قسمیں ہیں ظرف زمان و ظرف مکان۔

ظرف زمان وہ اسم ہے جو فعل کے وقوع کے زمان پر دلالت کرتا ہے جیسے I beat Zaid when he came یعنی 'میں نے مارا زید کو جب وہ آیا'۔ اسمائے ظرف زمان کہ مثالیں when جب، then تب، while جبکہ، before پہلے، after بعد، ago پہلے، later بعد، وغیرہ۔

ظرف مکان وہ اسم ہے جو فعل کے وقوع کے مکان پر دلالت کرتا ہے جیسے I beat Zaid in front of the masjid 'میں نے مارا زید کو مسجد کے سامنے'۔ اسمائے ظرف مکان کی مثالیں here یہاں، there وہاں، where جہاں، above اوپر، below نیچے، front سامنے، behind پیچھے، before سامنے، after پیچھے وغیرہ۔

اور تمہارے قول There is a cat 'یہاں ایک بلی ہے' میں there ظرف مقدم ہے نہ کی فاعل۔ اور a cat فاعل مؤخر ہے is کا۔

فصل اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل کے فاعل پر دلالت کرتا ہے اور وہ حال مطلق غیر غائب کے صیغہ کے آخر میں کبھی er بڑھانے سے بنتا ہے جیسے fight سے fighter 'لڑنے والا'، cool سے cooler 'ٹھنڈا کرنے والا' اور heat سے heater 'گرم کرنے والا'، اگر دو e جمع ہو جائیں تو ایک e ساقط ہو جاتا ہے جیسے write سے writer 'لکھنے والا' نہ کہ writeer۔ اور کبھی اس کے آخر میں ant ہوتا ہے جیسے application سے applicant 'درخواست کرنے والا' اور complaint سے complainant 'شکایت کرنے والا'۔ اور انگریزی میں اسم مفعول نہیں ہوتا۔

باب فعل

فعل وہ لفظ ہے جو ایک معنی پر دلالت کرتا ہے اور اس کے ساتھ تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ ملا ہوتا ہے۔

فصل فعل ماضی، حال و استقبال

زمانہ کے اعتبار سے افعال کی تین قسمیں ہیں ماضی و حال و مستقبل۔ ماضی وہ فعل ہے جو زمانہ گزشتہ پر دلالت کرتا ہے جیسے I ate 'میں نے کھایا'، اور حال وہ فعل ہے جو زمانہ موجودہ پر دلالت کرتا ہے جیسے I eat 'میں کھاتا ہوں'، اور مستقبل وہ فعل ہے جو زمانہ آیندہ پر دلالت کرتا ہے جیسے I will eat 'میں کھاؤں گا'۔

ماضی کی پانچ قسمیں ہیں:

- ماضی مطلق جیسے He worked 'اسنے کرا'۔
- ماضی قریب یعنی وہ جو ابھی تمام ہوا ہو جیسے He has worked 'وہ کر چکا'۔
- ماضی بعید یعنی وہ جو کچھ وقت پہلے ہوا ہو جیسے He had worked 'اس نے کرا تھا'۔
- ماضی استمراری دائمی جو زمانہ ماضی میں لگاتار ایک مدت تک چلا ہو جیسے He was working 'وہ کر رہا تھا'۔
- ماضی استمراری منقطع جو ماضی میں ٹھہر ٹھہر کر چلا ہو جیسے He had been working 'وہ کرتا تھا'۔

حال کی تین قسمیں ہیں:

- حال مطلق جیسے He works 'وہ کر رہا ہے' یا 'وہ کرتا ہے'۔
- حال استمراری دائمی جیسے He is working 'وہ کر رہا ہے'۔
- حال استمراری منقطع جیسے He has been working 'وہ کرتا ہے'۔

مستقبل کی چار قسمیں ہیں:

- مستقبل مطلق جیسے He will work 'وہ کرے گا'۔
- مستقبل کامل جیسے He will have worked 'وہ کر چکا ہوگا'۔
- مستقبل استمراری دائمی He will be working 'وہ کر رہا ہوگا'۔
- مستقبل استمراری منقطع جیسے He will have been working 'وہ کرتا ہوگا'۔

فصل اشتقاق أفعال

لفظا تمام افعال و صیغ کا ماخذ حال مطلق غیر واحد غائب کا صیغہ ہے جیسے work اور write مثال I work 'میں کرتا ہوں' اور The students write 'طلبہ لکھتے ہیں'، اور ماضی و مستقبل و مصدر وغیرہ سب اسی سے مشتق ہیں۔ انگریزی میں تذکیر و تانیث کے اعتبار سے گردانے نہیں آتیں، وحدت و جمعیت اور غائب و حاضر و متکلم کے اعتبار سے کچھ تصریفات ہوتی ہیں لیکن وہ بھی بہت کم ہیں۔ بہرحال حال کے واحد غائب کے صیغہ کے آخر میں s زائد ہوتا ہے جیسے Zaid works 'زید کام کرتا ہے'، نہ کہ Zaid work، اور اسی طرح Hafsah writes 'حفصہ لکھتی ہے' اور It works 'یہ کام کر رہا ہے'۔

واضح رہے کہ جب فاعل دو ہوں اور and کے ذریعہ ایک دوسرے پر عطف ہو تو فعل جمع آئے گا جیسے Zaid and Khalid play football 'زید اور خالد فوٹبال کھیلتے ہیں' نہ کہ plays۔ اور جب or کے ذریعہ عطف ہو تو فعل قریب والے کے مطابق ہوگا جیسے Either Zaid's friends or he himself makes the project 'یا تو زید کے دوست یا وہ خود پروجیکٹ بنا رہا ہے'۔

حال مطلق کی نفی کے لیے فعل سے پہلے do not بڑھاتے ہیں جیسے I write this سے I do not write this 'میں نے اسے نہیں لکھا'۔ اور صیغہ واحد غائب میں do کو does بنا دیتے ہیں اور اس کے ساتھ والے فعل سے s ساقط کر دیتے ہیں جیسے He writes سے He does not write 'اسنے اس کو نہیں لکھا'۔ do not کی جگہ don't اور does not کی جگہ doesn't بھی آتا ہے۔

فصل قواعد حال

حال استمراری دائمی بنانے کے لیے اسمِ استمرار کے پہلے فاعل کے مطابق am یا is یا are بڑھاتے ہیں۔ جب فاعل متکلم ہو تو am جیسے I am working 'میں کام کر رہا ہوں' اور جب غائب ہو تو is جیسے He is writing 'وہ لکھ رہا ہے' اور جب حاضر یا جمع ہو تو are جیسے You are writing 'تم لکھ رہے ہو' اور They are writing 'وہ لکھ رہے ہیں' اور We are writing 'ہم لکھ رہے ہیں'۔

حال استمراری منقطع بنانے کے لیے استمرار کے صیغہ کے پہلے have been بڑھاتے ہیں جیسے I have been working 'میں کرتا ہوں'۔ حال کے صیغہ واحد میں have بدل کے has بن جاتا ہے جیسے He has been working 'وہ کرتا ہے'۔

حال استمراری کی نفی کے لیے am و is و are اور have کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے I am not playing 'میں کھیل نہیں رہا ہوں' دائمی کی مثال ہے اور I have not been playing at noon 'میں دو پہر میں نہیں کھیلتا ہوں' منقطع کی مثال ہے۔ is not و are not و have not اور has not کو isn't و aren't و haven't اور hasn't بھی لکھتے اور بولتے ہیں۔

فصل قواعد ماضی

ماضی مطلق بنانے کے لئے حال مطلق کے آخر میں ed بڑھاتے ہیں جیسے work سے worked، اور کبھی یہ سماعی ہوتا ہے جیسے write سے wrote۔

ماضی مطلق کی نفی بنانے کے لیے اس کو حال مطلق غیر واحد غائب سے بدل کر اس کے پہلے did not بڑھاتے ہیں جیسے He wrote سے He did not write 'اس نے نہیں لکھا'۔

چونکہ بعض افعال کے صیغے اسِم تمام کے صیغہ سے مل کر بنتے ہیں اس لئے اسم تمام کے صیغہ کو فعل کے صیغوں کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ اسم تمام بنانے کا قاعدہ اسم تمام کے بیان میں گزر چکا۔

بعض صیغے حال و ماضی و اسم تمام یہاں مذکور ہیں۔

حال مطلق	ماضی مطلق	اسم تمام
arise	arose	arisen
awake	awoke	awaken
write	wrote	written
be/is/am/are	was/were	been
bear	bore	born
become	became	become
bite	bit	bitten

brought	brought	buy
cut	cut	cut
dreamt	dreamt	dream
drunk	drank	drink
driven	drove	drive
flown	flew	fly
got	got	get
given	gave	give
gone	went	go
hung	hung	hang
had	had	have/has
sung	sang	sing

ماضی قریب بنانے کے لیے اسم تمام پر have بڑھاتے ہیں جیسے I have played football 'میں فوٹبال کھیل چکا' اور Zaid has written the poem 'زید نظم لکھ چکا'۔ اسے present perfect یعنی حال کامل کہنا صحیح نہیں کیونکہ جو کامل ہو گیا وہ ماضی بن گیا نہ کہ حال رہا۔ اور have تنہا حال کا صیغہ ہے جو دوسری مثال میں فاعل کی مطابقت کی وجہ سے has سے بدل گیا، اور اس کی تفصیل آگے آئے گی۔

ماضی بعید بنانے کے لیے اسم تمام پر had بڑھاتے ہیں جیسے I had played football 'میں نے فوٹبال کھیلا تھا' اور Zaid had written the poem 'زید نے نظم لکھا تھا'۔

ماضی قریب و بعید کی نفی بنانے کے لیے has و have اور had کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے Zaid has not played 'زید نے کھیلا نہیں ہے' اور Zaid had not written 'زید نے نہیں لکھا تھا'۔ haven't و hasn't و hadn't بھی جائز ہے۔

ماضی استمراری دائمی بنانے کے لیے مصدر کے پہلے was یا were بڑھاتے ہیں۔ غائب و متکلم کے لیے was جیسے Zaid was playing 'زید کھیل رہا تھا' اور حاضر و جمع کے لیے were جیسے The children were playing 'بچے کھیل رہے تھے'۔

ماضی استمراری منقطع بنانے کے لیے استمرار پر had been بڑھاتے ہیں جیسے Khalid had been playing 'خالد کھیلتا تھا'۔

ماضی استمراری کی نفی کے لیے was و were اور had کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے Zaid was studying 'زید پڑھ رہا تھا' سے Zaid was not studying 'زید پڑھ نہیں رہا تھا'، اور Zaid had been working 'زید کام کرتا تھا' سے Zaid had not been working 'زید کام نہیں کرتا تھا'۔

فصل قواعد مستقبل

مستقبل مطلق بنانے کے لیے حال مطلق کے پہلے will بڑھاتے ہیں جیسے Zaid plays سے Zaid will play 'زید کھیلے گا'۔ اور متکلم کے لیے will یا shall جیسے I will play و I shall play۔

مستقبل کامل بنانے کے لیے اسم تمام سے پہلے will have بڑھاتے ہیں جیسے Zaid will have played 'زید کھیل چکا ہوگا'۔ اور مستقبل میں has have سے نہیں بدلتا۔

مستقبل استمراری دائمی بنانے کے لیے اسم استمرار کے پہلے will be بڑھاتے ہیں جیسے Zaid will be writing 'زید لکھ رہا ہوگا'۔

مستقبل استمراری منقطع بنانے کے لیے اسم استمرار کے پہلے will have been بڑھاتے ہیں جیسے Zaid will have been doing 'زید کرتا ہوگا'۔

مستقبل کی نفی بنانے کے لیے will کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے مستقبل مطلق کی نفی Zaid will not play 'زید نہیں کھیلے گا'، مستقبل کامل Zaid will not have played 'زید کھیل نہیں چکا ہوگا'، استمراری دائمی Zaid will not be playing 'زید کھیل نہیں رہا ہوگا'، استمراری منقطع Zaid will not have been played 'زید نہیں کھیلتا ہوگا'۔ اور will not کی جگہ won't بھی آتا ہے۔

فصل فعل مجہول

فعل مجہول ایسے فعل کو کہتے ہیں جس کی نسبت اس کے مفعول کی طرف ہوتی اور اس کا فاعل محذوف ہوتا ہے یا بتور متعلق مذکور ہوتا ہے جیسے The book was written 'کتاب لکھی گئی'، اور The lecture is being given by Zaid 'لیکچر دیا جا رہا ہے زید کے جانب سے'، یعنی زید لکچر دے رہا ہے۔

فعل مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے صیغہ پر مختلف زیادتیں کی جاتیں ہیں۔

حال مطلق مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے پہلے is زیادہ کرتے ہیں جیسے Zaid is beaten 'زید کو مارا گیا' اور منفی میں is کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے Zaid is not beaten 'زید کو مارا نہیں گیا'۔

حال استمراری دائمی مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے پہلے is being بڑھاتے ہیں جیسے Zaid is being beaten 'زید کو مارا جا رہا ہے'، اور اس کے منفی کے لیے is کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے Zaid is not being beaten 'زید کو مارا نہیں جا رہا ہے'۔

حال استمراری منقطع مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے پہلے have been being بڑھاتے ہیں جیسے Zaid has been being beaten 'زید کو مارا جاتا ہے'، اور منفی ہے Zaid has not been being beaten 'زید کو مارا نہیں جاتا ہے'۔ فاعل واحد ہونے کی وجہ سے have، has سے بدل گیا۔

ماضی مطلق مجہول بنانے کے لیے اسم تمام سے پہلے was بڑھاتے ہیں جیسے Zaid was beaten 'زید کو مارا گیا'، اور منفی ہوگا Zaid was not beaten 'زید کو مارا نہیں گیا'۔

ماضی قریب مجہول بنانے کے لیے اسم تمام سے پہلے have been بڑھاتے ہیں جیسے Zaid has been beaten 'زید کو مارا جا چکا'، اور منفی ہے Zaid has not been beaten 'زید کو ابھی نہیں مارا گیا'۔

ماضی بعید مجہول بنانے کے لیے اسم تمام سے پہلے had been بڑھاتے ہیں جیسے Zaid had been beaten 'زید کو مارا گیا تھا'، اور اس کا منفی ہے Zaid had not been beaten۔

ماضی استمراری دائمی مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے پہلے was being بڑھاتے ہیں جیسے Zaid was being beaten 'زید کو مارا جا رہا تھا' اور منفی ہے Zaid was not being beaten۔

ماضی استمراری منقطع مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے پہلے had been being بڑھاتے ہیں جیسے It had been being done 'وہ کیا جاتا تھا' اور منفی It had not been being done۔

مستقبل مطلق مجہول بنانے کے لیے اسم تمام کے پہلے will be بڑھاتے ہیں جیسے It will be called 'یہ کہا جائے گا'، اور اس کا منفی ہے it will not be called۔

مستقبل کامل مجہول بنانے کے لئے اسم تمام کے پہلے will have been بڑھاتے ہیں جیسے It will have been written 'یہ لکھا جا چکا ہوگا'، اور اس کا منفی ہے It will not have been written۔

مستقبل استمراری دائمی مجہول بنانے کے لئے اسم تمام کے پہلے will be being بڑھاتے ہیں جیسے It will be being written 'یہ لکھا جا رہا ہوگا'، اور اس کا منفی ہے It will not be being written۔

مستقبل استمراری منقطع مجہول بنانے کے لئے اسم تمام کے پہلے will have been being بڑھاتے ہیں جیسے It will has been being written 'یہ لکھا جاتا ہوگا'، اور اس کا منفی ہے It will not have been being written۔

فصل فعل أمر

فعل امر بنانے کے لیے تنہا حال مطلق کا صیغہ استعمال کرتے ہیں جیسے Play 'کھیلو' اور Write 'لکھو' اور کبھی اس کے بعد مفعول کو بھی ذکر کرتے ہیں جیسے Look it 'اسکو دیکھو'۔ امر مذکر و مؤنث، واحد و جمع کے لیے یکساں ہوتا ہے۔

فصل فعل نہی

نہی بنانے کے لیے امر پر Do not بڑھاتے ہیں جیسے Don't write 'نہ لکھو'۔

فصل فعل ناقص be

یہ وہ فعل ہے جو ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف کسی زمانہ میں نسبت ثابت کرتا ہے جیسے Zaid is a man 'زید ایک آدمی ہے' اور Zaid was a boy 'زید ایک لڑکا تھا'۔

اسکی اصل be ہے، اس میں افراد اور افعال کے اعتبار سے متعدد تصریفات ہوتی ہیں۔

حال میں be کا صیغہ بدل کر am/is/are ہو جاتا ہے اور ماضی میں was/were اور مستقبل میں be ہی رہتا ہے لیکن اس کے پہلے will آتا ہے، یعنی will be۔ اور اس کا اسم استمرار being اور اسم تمام been ہے۔

گردان be

حال	متکلم	حاضر	غائب

is ہے	are ہو	am ہوں	واحد
are ہیں/ہو			جمع

غائب	حاضر	متکلم	ماضی
was تھا	were تھے	was تھا	واحد
were تھے			جمع

جب am/is/are اور was/were میں ing ملاتے ہیں یا اس کے پہلے to بڑھاتے ہیں تو یہ اپنی اصل یعنی be کی طرف لوٹ آتے ہیں یعنی being اور to be ہو جاتے ہیں۔

نفی کے لیے be کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے It is a cat سے It is not a cat 'یہ بلی نہیں ہے' اور Zaid was not a coward 'زید بزدل نہیں تھا'، لیکن اگر be سے پہلے will ہو تو not درمیان میں آتا ہے جیسے Bakar will not be happy 'بکر خوش نہیں ہوگا' اور is not کو اختصارا کبھی isn't بنا دیا جاتا ہے اور اسی طرح aren't, weren't وغیرہ بھی ہیں۔

فصل افعال جو لزوم، امکان یا راے کا معنی ادا کرتے ہیں

یہ آٹھ ہیں،

can, could, may, might, would, should, must & ought to

انہیں ہمیشہ کوئی دوسرا فعل لازم ہوتا ہے یعنی یہ ہمیشہ دوسرے فعل کے ساتھ ہی آتے ہیں جو یا تو حال مطلق یا حال استمراری یا ماضی قریب ہوتا ہے۔

جب یہ افعال حال مطلق پر داخل ہوں تو کبھی حال کے اور کبھی مستقبل کے معنی دیتے ہیں، اور could و should و might و would کبھی ماضی پر بھی دلالت کرتے ہیں۔ اور would فعل مستقبل میں will کی جگہ بھی آتا ہے۔

اور جب ان کا منفی مقصود ہو تو ان کے بعد not بڑھاتے ہیں جیسے can سے can not۔

can و could اور may و might امکان کا معنی دیتے ہیں جیسے Zaid can play football 'زید فوٹبال کھیل سکتا ہے'۔ اور کبھی اجازت کا معنی بھی ادا کرتے ہیں جیسے You can go now اور You may go now 'اب تم جا سکتے ہو'۔

should و ought to رائے کا معنی دیتے ہیں Zaid should study more 'زید کو مزید پڑھنا چاہیے'۔ اور must وجوب کا معنی دیتا ہے جیسے Zaid must sleep now 'زید کو اب ضرور ضرور سو جانا چاہیے'۔

ان افعال سے اسم استمرار، اسم فاعل اور اسم تمام نہیں آتے۔

واضح رہے کہ یہ افعال جب اپنے فاعل پر مقدم ہوتے ہیں تو استفہام کا فائدہ دیتے ہیں جیسے

Can you write?

کیا تم لکھ سکتے ہو؟

Should Zaid go?

کیا زید کو جانا چاہیے؟

May I come in?

کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟

used to گرچہ مذکورہ افعال میں سے نہیں ہے، بلکہ use کا ماضی ہے۔ لیکن جب یہ to کے ساتھ مل کر فعل حال پر داخل ہوتا ہے تو ماضی استمراری منقطع کا معنیٰ دیتا ہے جیسے Zaid used to visit the park 'زید پارک جایا کرتا تھا'۔

فصل فعل have

اس کا ماضی had، اسم استمرار having، اسم تمام had ہے۔ یہ انگریزی زبان کا ایک اہم جزو ہے، کثیر الاستعمال ہے، اس کے متعدد احکام ہیں لہذا الگ سے اس کی تفصیل ذکر کر رہا ہوں۔

فعل have افعال یعنی ماضی حال و استقبال کی مختلف قسمیں بنانے میں استعمال ہوتا ہے جیسا کہ ان افعال کی بحث میں گزر چکا ہے۔ یہاں ہم دیگر احکام ذکر کریں گے۔

have تحصیل کا معنی دیتا ہے جیسے Zaid has a pen اردو میں اس کا سلیش ترجمہ ہوگا 'زید کے پاس ایک قلم ہے'، لیکن has فعل ہے و Zaid اس کا فاعل ہے اور a pen مفعول ہے لہذا لفظی ترجمہ ہوا 'زید قلم لیے ہے'۔ اسی طرح اس کا ماضی ہے Zaid had a pen 'زید نے قلم لیا' اور ماضی قریب Zaid has had a pen 'زید نے قلم لیا ہے' اور ماضی بعید Zaid had had a pen 'زید نے قلم لیا تھا'۔

فعل have کبھی دوسرے افعال کے معنی میں ہوتا ہے جیسے We are having a breakfast 'ہم ناشتہ لے رہے ہیں' یعنی کھا رہے ہیں، یہاں are having بمعنی are eating ہے۔

کبھی have اسم مصدر پر داخل ہوتا ہے جیسے Zaid had a sleep 'زید نے لیا ایک نیند' یعنی سویا۔

فعل have کبھی must کے معنی مین آتا ہے اور تب اس کے بعد to ہوتا ہے جیسے I have to go 'مجھے جانا ہی ہوگا'، ماضی کے لیے had to استعمال ہے جیسے Bakar had to bought a pen 'بکر کو ایک قلم خریدنا پڑا'۔

سؤال کے لیے کبھی have کو فاعل پر مقدم کر دیتے ہیں جیسے

Have you any brothers?

کیا تمہارا کوئی بھائی ہے؟

اور کبھی have کو اپنی جگہ رہنے دیتے ہیں اور فاعل کے پہلے do بڑھاتے ہیں جیسے

Do you have any sisters?

کیا تمہاری کوئی بہیں ہے؟

فصل فعل لازم و متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں لازم اور متعدی، لازم وہ فعل ہے جو فاعل سے مل کر تمام ہو جاتا ہے جیسے Zaid came 'زید آیا' اور متعدی کی پھر دو قسمیں ہیں ایک متعدی بایک مفعول اور دوسری متعدی بدو مفعول۔ متعدی بایک مفعول وہ فعل ہے جو فاعل کے علاوہ ایک مفعول بھی چاہتا ہو جیسے Zaid beat Khalid 'زید نے خالد کو مارا' اور متعدی بدو مفعول وہ فعل ہے جو دو مفعول چاہتا ہو جیسے Zaid gave Khalid a pen 'زید نے دیا خالد کو ایک قلم' میں Khalid مفعول اول اور a pen مفعول دوم ہے۔

get اگرچہ مستقل فعل ہے جس کا ماضی got و مصدر getting ہے و اسم تمام gotten ہے۔ لیکن get جب فعل متعدی کے اسم تمام پر داخل ہوتا ہے تو اسے لازم بنا دیتا ہے جیسے Zaid got beaten 'زید پٹ گیا'۔

فصل افعال معدولہ

فعل معدول وہ فعل ہے جو کسی لفظ کے ساتھ مرکب ہو کر اپنے اصل معنی سے نکل گیا ہو جیسے Zaid ran away یعنی 'زید بھاگ گیا' جبکہ ran کا معنی ہے 'دوڑا' اور away کا 'دور'، اور اسی طرح run into ہے یعنی 'بھِڑ جانا'۔

باب حرف

حرف وہ لفظ ہے جو تنہا کسی مستقل معنی پر دلالت نہیں کرتا یعنی کوئی دوسرا لفظ ملائے بنا اس کا معنی نہیں سمجھا جا سکتا جیسے The 'دِ' اور from 'سے' وغیرہ۔

فصل حروف تعریف و تنکیر

حرف تعریف The ہے جیسے The boy یعنی 'ایک مخصوص لڑکا' اور حرف تنکیر a ہے جیسے A pen 'ایک قلم'۔

a ایسے لفظ کے پہلے an ہو جاتا ہے جس کی ابتدا a و e و i و o و u کی آواز سے ہوئی ہو جیسے An apple 'ایک سیب'۔

An hour 'ایک گھنٹہ' میں an ہے کیونکہ کیونکہ h یہاں لفظا محذوف ہے یعنی اس کا تلفظ 'آر' ہے نہ کہ 'ھار'۔

A University میں a ہے نہ کہ an، کیونکہ 'یو' y کی صوت ہے نہ کہ u کی، اسی طرح A union ہے۔ اور u کی صوت 'ءَ' ہوتی ہے جیسے An Umbrella 'ایک چھاتا'۔

اسی طرح انگریزی کی کتابوں میں بیان کیا گیا ہے۔ ورنہ اردو میں اتنا کہ دینا کافی ہوگا کہ جو لفظ 'الف' کی آواز سے شروع ہو اس کے پہلے an آئے گا اور باقیوں کے پہلے a۔

واضح رہے کہ The واحد و جمع دونوں کے پہلے آتا ہے جبکہ a صرف واحد ہی کے پہلے۔

فصل حروف جارہ

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اکثر اسے فعل کے ساتھ جوڑتے ہیں۔

from و to و on و under و in و for و since و at و with و because و although و of

- from ابتدا کے لیے ہے اور to انتہا کے لیے ہے جیسے I travelled from Allahabad to Faizabad 'میں نے سفر کیا الہ آباد سے فیض آباد تک'۔
- on 'اوپر کے معنیٰ' کے لیے ہے جیسے The bottle is on the table 'بوتل میز پر ہے'۔
- under 'نیچے کے معنیٰ' کے لیے ہے جیسے The box is under the chair 'ڈبا میز کے نیچے ہے'۔
- in 'اندر کے معنیٰ' کے لیے ہے جیسے Zaid is in the house 'زید گھر میں ہے'۔
- for 'سببیت کے معنیٰ' کے لیے ہے جیسے I studied hard for passing the exams 'میں میہنت سے پڑھا تاکہ امتحان پاس کرلوں'، کبھی to بھی for کے معنیٰ میں آتا ہے۔
- since زمانہ ماضی میں ابتدا کے لیے ہے جیسے I didn't see Zaid since monday 'میں نے زید کو دو شنبہ سے نہیں دیکھا'۔
- till و untill اور by زمانہ میں انتہا بتانے کے لیے آتا ہے جیسے Zaid hadn't come till yesterday 'زید گزشتہ کل تک نہیں آیا تھا' اور I will return by Monday 'میں دو شمبہ تک لوٹ آؤں گا'۔ اور by کبھی مساعدہ کے لیے آتا ہے جیسے I will go by car 'میں کار سے جاؤں گا'۔ اور یہ فعل مجہول کے فاعل پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے Zaid was beaten by Amr۔
- at اس ظرف کے لیے ہے جو پھیلا ہوا نہ ہو جیسے at ten o'clock 'دس بجے' کہیں گے مگر at tomorrow یا at monday یا at the next month نہیں کہ سکتے کیونکہ یہ اس زمانہ پر دلالت کر رہے ہیں جو ایک مدت تک پھیلا ہے۔

- with مصاحبت و مساعدہ کے لیے ہے جیسے Zaid came with Amr 'زید عمرو کے ساتھ آیا'، اور Zaid beat Amr with the stick 'زید نے عمرو کو ڈنڈے سے مارا'۔
- because تعلیل کے لیے ہے اور علت پر داخل ہوتا ہے جیسے I am happy because I won 'میں خوش ہوں کیونکہ میں جیت گیا'، اس میں جیتنا خوش ہونے کی علت ہے۔
- although جیسے I will go although I am tired 'میں جاؤں گا باوجود کہ میں تھکا ہوں'۔

فصل حروف عطف

یہ حروف دو الفظ کو جوڑنے کے لیے آتے ہین خواہ وہ الفاظ کلمہ ہوں یا کلام، یہ چار ہیں and و or و so و but۔

- and جمعیت کے لیے ہے جیسے Zaid and Bakar are playing 'زید اور بکر کھیل رہے ہیں'۔ اور اگر دو سے زیادہ اسما ہوں تو سب کے بعد کاما آتا ہے سوائے آخر والے کے جیسے Zaid, Arm, Bakar and Khalid are playing۔
- or دو یا زیادہ لفظ میں سے غیر معینہ طور پر ایک کے اثبات کے لیے ہے جیسے Either Zaid or Amr will come 'یا تو زید یا عمرو آئے گا'۔
- so مسبب پر داخل ہوتا ہے جب کہ اس کا سبب پہلے مذکور ہو جیسے I won, so I am happy 'میں جیت گیا، اس لیے میں خوش ہوں'۔
- but استدراک کے لیے ہے جیسے Zaid went but Khalid didn't 'زید گیا لیکن خالد نہیں گیا'۔

فصل حرف استثنا

except و beside استثنا کے لیے ہیں جیسے All the students came except Zaid 'سارے طلبہ آئے سوائے زید کے'۔

فصل حرفthat

وہ قول جو قائل کے الفاظ میں تعبیر کیا گیا ہو وہ ہمیشہ علامت اقتباس سے گھرا ہوتا ہے جیسے "Zaid said "I beat Amr یعنی زید نے کہا "میں نے عمرو کو مارا" اور اگر قائل کے الفاظ میں نہ ہو تو اس سے علامت اقتباس ساقط ہو جاتی ہے اور اس کے پہلے that آتا ہے جیسے Zaid said that he beat Amr یعنی زید نے کہا کہ اسنے عمرو کو مارا۔ اور کبھی یہ تفسیر کے لیے آتا ہے جیسے It appears that Zaid beat Amr یعنی 'یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے عمرو کو مارا ہے'، اس میں appears کا فاعل it ہے جو کہ مبہم ہے اور that اپنے بعد والے جملہ سے مل کر it کی تفسیر کر رہا ہے۔ اور اگر that کے ساتھ so متصل ہو تو وہ سببیت کے لیے ہوتا ہے جیسے I beat Zaid so that he learns some manners 'میں نے مارا زید کو تاکہ وہ کچھ ادب سیکھے'۔

کبھی that تفسیری کے بعد is ہوتا ہے جس کا مخفف .i.e ہے اور یہ زیادہ رائج و مستعمل ہے جیسے Zaid is a lion i.e. a very brave person 'زید شیر ہے یعنی ایک بہت بہادر شخص ہے۔ یہ that اسم موصول کا معنی دیتا ہے نہ کہ حرف کا، جیسے مثال مذکور میں that is کا لفظی معنی ہے 'جو ہے' ہوگا، لہذا اس کا ذکر اسم کے باب میں ہونا چاہیے تھا، لیکن مناسبت کے سبب یہاں کیا گیا۔

فصل حروف شرط

حروف شرط یہ ہیں if و unless اور یہ دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں، پہلا شرط ہوتا ہے اور دوسرا اس کی جزا، شرط و جزا کے درمیان کاما آتا ہے، جزا سے پہلے then لاحق کرنا بھی جائز ہے۔ اگر if کی شرط میں فعل حال ہو تو جزا میں حال یا مستقبل آتا ہے جیسے If you win, you get the reward اور if you win, you will get the reward 'اگر تو جیتے گا تو تو انعام پائے گا' اور یہ شرط مستقبل کے لیے ہوتی ہے۔ اور اگر شرط ماضی ہو اور بعید ہو تو جزا میں ماضی قریب would کے ساتھ آتا ہے جیسے if you had won, you would have gotten the reward ورنہ حال مطلق would کے ساتھ آتا ہے جیسے if you won, you would get the reward 'اگر تو جیت جاتا تو تو انعام پاتا' اور یہ شرط ماضی کے لیے ہوتی ہے۔ کبھی شرط کی ایک اور جزا آتی ہے اور اس کے پہلے else لاحق ہوتا ہے، یہ جزا جزائے اول واقع نہ ہونے پر واقع ہوتی ہے جیسے if you win, you will get the reward else you will get nothing 'اگر تو جیت گیا تو تو انعام پائے گا ورنہ تو کچھ نہیں پائے گا'، کبھی شرط پر even داخل ہوتا ہے اور جزا کو اس سے مستغنی کرتا ہے جیسے Even if you win, you will not get the reward 'اگرچہ تو جیت گیا تو بھی تو انعام نہ پائے گا'۔ unless شرطِ منفی کے لئے ہے جیسے Unless you win, you will not get the reward 'اگر تو نہیں جیتا، تو تو انعام نہ پائے گا'۔

فصل حروف تاکید

حروف تاکید وہ حروف ہیں جو اسم کے معنی میں زیادتی پیدہ کرتے ہیں، مشہور حروف تاکید یہ ہیں۔

so جیسے Zaid is so good 'زید بہت اچھا ہے'۔

too جیسے Zaid is too good، لیکن اس کا استعمال نفی کے لیے بھی ہوتا ہے جیسے Zaid is too intelligent to solve this question 'اس سوال کو حل کرنے کے لیے زید زیادہ ہی سمجدار ہے' یعنی زید اتنا سمجھدار نہیں کہ اس سوال کو حل کرے۔

فصل حروف تشبیہ

- like، یہ جس سے تشبیہ دی اس پر داخل ہوتا ہے جیسے The earth is like a ball 'زمین گیند کی طرح ہے'۔ اور ایک like فعل بھی ہوتا ہے جس کا ماضی liked ہے اور اس کا معنی ہے 'پسند کرنا'۔
- as جس کی تشبیہ دی اور جس سے تشبیہ دی، دونوں پر داخل ہوتا ہے جیسے This candy is as sweet as sugar یہ ٹافی اتنی میٹھی ہے جتنی چینی، کبھی یہ تنہاں استعمال ہوتا ہے جیسے I will do as you say 'میں کرونگا جیسا تو کہے گا'، as کبھی because کے معنی میں بھی آتا ہے As I won, I am happy چوں کی میں جیت گیا تو خوش ہوں۔

فصل حروف اثبات و نفی

یہ حروف جملہ کے اثبات و نفی کے لیے آتے ہیں۔ yes و yeah اثبات کے لیے ہیں اور ok و okay موافقت کے لیے ہیں اور no نفی کے لیے ہے۔ جیسے Yes, Zaid came اس شخص کے جواب میں جو سوال کرے Did Zaid come? اور قرینہ پائے جانے کے وقت جملہ کو حذف کرکے صرف yes کہنا بھی صحیح ہے۔

فصل حروف تعجب

یہ حروف اظہار تعجب کے لیے بولے جاتے ہیں، wow مطلق تعجب کے وقت بولا جاتا ہے جیسے Wow! you are a great genius 'واہ! تو تو بڑا دانشور ہے'، اور hurrah تعجب کے ساتھ سرور ہونے پر، اور alas تعجب کے ساتھ غم ہونے پر۔

خاتمہ

در اقسام جملہ

جملہ کی دو قسمیں ہیں:

- خبریہ کہ حس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے Zaid came 'زید آیا'۔
- انشائیہ کہ جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا نا کہا جا سکے اور اس کی تین اقسام ہیں:
  - استفہامیہ کہ اس سے سُوال کیا جاتا ہے جیسے
    Where is Zaid? 'زید کہاں ہے ؟'۔
  - طلبیہ کہ اس سے کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے جیسے .Read the book 'کتاب پڑھ'۔
  - تعجبیہ کہ اس سے تعجب ظاہر کیا جاتا ہے جیسے
    How! beautiful this flower is. 'یہ پھول کتنا خوبصورت ہے'۔

جملہ خبریہ کی چار صورتیں ہیں۔

- فاعل و فعل جیسے Zaid reads
- فاعل و فعل و خبر جیسے Zaid is an student
- فاعل و فعل و مفعول جیسے Zaid eats banana
- فاعل و فعل و مفعول و مفعول جیسے Zaid gave Amr a banana

در ترکیب

ترکیب کہتے ہیں کلمات کو ملا کر کلام بنانے کو جیسے

Zaid reads the newspaper daily in the morning 'زید روز صبح اخبار پڑھتا ہے'، اس میں Zaid فاعل ہے، reads اس کا فعل ہے، the newspaper مفعول ہے reads کا، daily تکرار ہے reads کا، in حرف جار ہے اور the morning اس کا مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل reads کا، فعل reads اپنے فاعل و مفعول وتکرار و متعلق سے مل کر جملہ ہوا۔ متعلق کہتے ہیں فعل سے تعلق رکھنے والے کو، پھر اگر متعلق کے لیے کوئی اسم وضع کیا گیا ہو تو اسی اسم سے اسکو ذکر کرینگے ورنہ اسے محض 'متعلق' کہنے پر اکتفا کرینگے۔ اور اسی لیے in the morning کو ظرف بھی کہا جا سکتا ہے کیونکہ وہ فعل کے زمانہ پر دلالت کر رہا ہے۔

ترکیب کے دوران ہم کبھی لفظ کو محذوف بھی مانتے ہیں، اس لیے کہ کلام میں کبھی پوشیدہ معنی ہوتے جو سیاق و سباق سے سمجھے جاتے ہیں، لیکن متعلم کے لیے ضروری ہے کہ اسکو ظاہر کرکے دکھایا جائے۔

<table>
<tr><td>A</td><td>Certain</td><td>King</td><td>had</td><td>a beautiful</td></tr>
<tr><td>ایک</td><td>معین</td><td>بادشاہ</td><td>لیے تھا</td><td>ایک خوبصورت</td></tr>
<tr><td colspan="5">A حرف تنکیر ہے جو King پر داخل ہے، Certain صفت ہے، King موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا had کا، had فعل ہے، beautiful صفت ہے، garden اس کا موصوف ہے، garden موصوف اپنی صفت beautiful سے مل کر مفعول ہوا had کا، پھر فاعل فعل و مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
<tr><td>garden</td><td>and</td><td>in</td><td>the garden</td><td>stood</td></tr>
<tr><td>باغ</td><td>اور</td><td>میں</td><td>باغ</td><td>کھڑا تھا</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="6">and حرف عطف ہے، in حرف جار ہے، garden مجرور ہے، the حرف تعریف ہے جو garden پر داخل ہے، in حرف جار اپنے مجرور the garden سے مل کر متعلق ہوا stood کا، stood فعل ہے،</td></tr>
<tr><td>a tree</td><td>which</td><td>bore</td><td>golden</td><td>apples.</td><td>These</td></tr>
<tr><td>ایک پیڑ</td><td>جو</td><td>اگائے تھا</td><td>سنہرے</td><td>سیب</td><td>یہ</td></tr>
<tr><td colspan="6">a tree اس کا فاعل ہے، which اسم موصول ہے جو کہ bore کا فاعل ہے، bore فعل ہے، golden صفت ہے apples کی، apples موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ہوا bore کا، فاعل which اپنے فعل bore و مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر حال ہوا tree کا، پھر a tree اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا، پھر فاعل اپنے فعل stood و اس کے متعلق سے مل کر جملہ خبریہ بنا گیا۔ These اسم اشارہ ہے،</td></tr>
<tr><td>apples</td><td>were</td><td>always</td><td>counted</td><td>and</td><td>about</td></tr>
<tr><td>سیب</td><td>-</td><td>ہمیشہ</td><td>گنے گئے</td><td>اور</td><td>قریب</td></tr>
<tr><td colspan="6">apples وہ ہے جس کے جانب اشارہ ہے، اشارہ اس سے مل کر جس کے جانب اشارہ ہے نائب فاعل ہوا were counted کا، were counted فعل ماضی مجہول مطلق ہے، always جو فعل کے درمیان میں واقع ہے وہ تکرار ہے، نائب فاعل اپنے فعل و اس کے تکرار سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، about مضاف ہے،</td></tr>
<tr><td>the time</td><td>when</td><td>they</td><td>began</td><td>to grow</td><td>ripe</td></tr>
<tr><td>وقت (کے)</td><td>جب</td><td>وہ</td><td>شروع ہوئے</td><td colspan="2">پکنا</td></tr>
<tr><td colspan="6">the time مفسَّر ہے، when ظرف ہے، they فاعل ہے began کا، began فعل ہے، to حرف جار ہے، grow مصدر بہ to ہے جس کا to محذوف ہے، ripe مفعول ہے مصدر grow کا، مصدر اپنے مفعول سے مل کر مجرور ہوا to جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا began کا، فاعل they اپنے فعل began و اس کے ظرف و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر مفسِّر ہوا the time کا، اور the time مفسَّر اپنے مفسِّر</td></tr>
</table>

سے مل کر about کا مضاف الیہ ہوا، about اسم مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا was found کا،				
it	was	found	that	everynight
یہ	پایا گیا		کہ	ہر رات
it فاعل ہے was found کا، that حرف تفسیر ہے، everynight ظرف ہے was gone کا،				
one	of	them	was gone.	
ایک	کا	ان	گیا	
one مضاف ہے، of حرف اضافت ہے، و them مضاف الیہ ہے، مضاف بذریعہ of اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا was gone کا، پھر فاعل اپنے فعل was gone و اس کے ظرف سے مل کر جملہ خبریہ ہوا، پھر حرف تفسیر سے مل کر مفسّر ہوا it کا، was found اپنے ظرف مقدم و فاعل سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔				

The king	became	very	angry	at
بادشاہ	ہوا	بہت	غصہ	پر
The King فاعل ہے، became فعل ہے، very تاکید ہے angry کی، angry مفعول ہے فعل became کا، at حرف جار ہے،				

this,	and	ordered	the gardener
اس	اور	حکم کیا	باغبان (کو)
this مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا became فعل کا، فاعل اپنے فعل و اس کے مفعول و			

<table>
<tr><td colspan="6">متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، ordered فعل ہے جس کا فاعل the king ہے جو کہ محذوف ہے، the gardener اس کا مفعول ہے،</td></tr>
<tr><td colspan="2">to keep watch</td><td>all</td><td>night</td><td>under</td><td>the tree.</td></tr>
<tr><td colspan="2">پہرا دینے (کے لیے)</td><td>پوری</td><td>رات</td><td>نیچے</td><td>پیڑ (کے)</td></tr>
<tr><td colspan="6">to جار ہے، keep مصدر بہ to محذوف ہے، watch مصدر کا مفعول ہے، مصدر اپنے مفعول سے مل کر مجرور ہوا to جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ordered فعل کا، night مضاف ہے all سے و درمیان میں of محذوف ہے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا فعل ordered کا، under حرف جار اور the tree اس کا مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل ordered کا۔ فاعل اپنے فعل و اس کے مفعول و ظرف و متعلقین سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
<tr><td colspan="2">The gardener</td><td>set</td><td>his</td><td>eldest</td><td>son</td></tr>
<tr><td colspan="2">باغبان (نے)</td><td>مقرر کیا</td><td>اس کے</td><td>بڑے</td><td>بیٹے (کو)</td></tr>
<tr><td colspan="6">The gardener فاعل ہے، set فعل ہے، his ضمیر اضافی ہے، eldest صفت ہے، son موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف ہوا his کا، ضمیر اضافی اپنے مضاف سے مل کر مفعول ہوئی set کا،</td></tr>
<tr><td>to</td><td>watch;</td><td>but</td><td>about</td><td>twelve</td><td>o'clock</td></tr>
<tr><td colspan="2">پہرے داری کرنے (کے لیے)</td><td>لیکن</td><td>قریب</td><td>بارہ</td><td>گھڑی کے</td></tr>
<tr><td colspan="6">to جار ہے، watch اس کا مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل set کا، فاعل اپنے فعل و اس کے مفعول و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ but حرف عطف ہے، about مضاف ہے، twelve مضاف ہے o'clock اس کا مضاف الیہ ہے، پھر دونوں مل کر about کا مضاف الیہ ہوئے، about اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا fell asleep کا،</td></tr>
<tr><td>he</td><td colspan="2">fell asleep,</td><td>and</td><td>in</td><td>the</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td>وہ</td><td colspan="2">سو گیا</td><td>اور</td><td>میں</td><td>-</td></tr>
<tr><td colspan="6">he فاعل ہے fell asleep کا، فاعل اپنے فعل و اس کے ظرف سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، in حرف جار ہے، the morning مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر فعل was کا متعلق ہوا،</td></tr>
<tr><td>morning</td><td>another</td><td>of</td><td colspan="2">the apples</td><td>was</td></tr>
<tr><td>صبح</td><td>ایک اور</td><td>کا</td><td colspan="2">سیبوں</td><td>تھا</td></tr>
<tr><td colspan="6">another اسم مضاف ہے، of حرف اضافت ہے، the apples مضاف الیہ ہے، اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا was فعل ناقص کا،</td></tr>
<tr><td colspan="2">missing.</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td colspan="2">گمشدہ</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td colspan="6">missing خبر ہے was کی، فاعل اپنے فعل و متعلق و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
was missing فعل ماضی استمراری دائمی معروف کا صیغہ بھی ہوتا ہے لیکن یہاں اس کا معنی صحیح نہ ہوگا۔</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td>Then</td><td>the</td><td>second</td><td>son</td><td>was ordered</td></tr>
<tr><td>تب</td><td>-</td><td>دوسرے</td><td>لڑکے (کو)</td><td>حکم کیا گیا تھا</td></tr>
<tr><td colspan="5">Then ظرف ہے، second صفت ہے son کی، son موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا was ordered فعل کا،</td></tr>
<tr><td>to</td><td>watch;</td><td>and</td><td>at</td><td>the midnight</td></tr>
</table>

پہرے داری کرنے (کا)		اور	کو	آدھی رات	
to حرف جار ہے، watch مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل was ordered کا، فاعل اپنے فعل و اس کے و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، at جار ہے، the midnight مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا fell asleep فعل کا،					
he	too	fell	asleep,	and	in
وہ	بھی	سو گیا		اور	میں
he فاعل ہے، too حرف تاکید ہے، fell asleep فعل معدول ہے، فاعل اپنے فعل و اس کے متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، in حرف جار ہے،					
the morning		another	apple	was gone.	
صبح		دوسرا	سیب	چلا گیا	
the morning مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا was gone کا، another صفت اور apple موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا was gone کا، فاعل اپنے فعل و اس کے متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔					
Then	the	third	son	offered	to
تب	-	تیسرے	لڑکے	عرض کیا	-
then ظرف ہے، third صفت ہے، son اس کا موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا offered کا، to حرف جار ہے،					
keep	watch;	but	the gardener		at
رکھوالی کرنے (کا)		لیکن	باغبان		میں

<table>
<tr><td colspan="5">keep مصدر بہ to محذوف ہے، watch مفعول ہے مصدر کا، مصدر اپنے مفعول سے مل کر مجرور ہوا to حرف جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل offered کا، فاعل اپنے فعل و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ but عطف ہے، the gardener فاعل ہے، at جار ہے،</td></tr>
<tr><td>first</td><td colspan="2">would not</td><td>let</td><td>him,</td><td>for</td></tr>
<tr><td>شروع</td><td colspan="3">اجازت نہیں دیا</td><td>اس کو</td><td>وجہ (سے)</td></tr>
<tr><td colspan="5">first اس کا مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل would not let کا، him مفعول ہے، for جار ہے،</td></tr>
<tr><td>fear</td><td>some</td><td>harm</td><td colspan="2">should come</td><td>to</td></tr>
<tr><td>ڈر (کی)</td><td>کچھ</td><td>نقصان</td><td colspan="2">ضرور آئے گا</td><td>کو</td></tr>
<tr><td colspan="5">fear مُفَسَّر ہے، یہاں some سے پہلے that حرف تفسیر محذوف ہے، some صفت ہے harm کی، harm موصوف اپنی صفت some سے مل کر فاعل ہوا فعل should come کا، to جار ہے، him مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا should come کا، فعل should come اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا، پھر حرف تفسیر that محذوف اس جملہ سے مل کر مُفَسِّر ہوا fear کا، fear مفسَّر اپنے مفسِّر سے مل کر مجرور ہوا for کا، for جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا would not let فعل کا۔ فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلقین سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
<tr><td>him:</td><td colspan="2">however,</td><td>at</td><td>last</td><td>he</td></tr>
<tr><td>اس</td><td colspan="2">کسی طرح</td><td>میں</td><td>آخر</td><td>وہ</td></tr>
<tr><td colspan="5">however حال ہے consented کا، at جار ہے جو اپنے مجرور last سے مل کر متعلق ہوا consented کا، he فاعل ہے،</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="2">consented,</td><td>and</td><td>the</td><td>young</td><td>man</td></tr>
<tr><td colspan="2">مان گیا</td><td>اور</td><td>-</td><td>نوجوان</td><td>آدمی</td></tr>
<tr><td colspan="6">فعل consented اپنے حال و متعلق و فاعل سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف، young صفت ہے، man موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا laid کا،</td></tr>
<tr><td>laid</td><td>himself</td><td>under</td><td>the tree</td><td>to</td><td>watch.</td></tr>
<tr><td>لیٹا</td><td>خود</td><td>نیچے</td><td>پیڑ (کے)</td><td colspan="2">رکھوالی کرنے (کو)</td></tr>
<tr><td colspan="6">himself ضمیر نفسی ہے جو فاعل کی تاکید کے لیے ہے، under جار ہے، the tree مجرور ہے، جار مجرور مل کر متعلق ہوا laid کا، to جار ہے، watch مصدر بہ to محذوف ہے جو کہ مجرور ہے to کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا laid کا، فاعل اپنے فعل و اس کے متعلقین سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td>As</td><td>the</td><td>clock</td><td>struck</td><td>twelve</td><td>he</td></tr>
<tr><td>جیسے ہی</td><td colspan="2">گھڑی (نے)</td><td>ٹھوکا</td><td>بارہ (کو)</td><td>اسنے</td></tr>
<tr><td colspan="6">As حرف جار ہے، the clock فاعل ہے، struck فعل ہے، twelve مفعول ہے، فاعل اپنے فعل و مفعول سے مل کر جملہ ہو کر مجرور ہوا، As جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا heard کا، he فاعل ہے،</td></tr>
<tr><td>heard</td><td colspan="2">a rustling</td><td>noise</td><td>in</td><td>the air,</td></tr>
<tr><td>سنا</td><td colspan="3">سرسراتی آواز</td><td>میں</td><td>ہوا</td></tr>
<tr><td colspan="6">heard فعل ہے، rustling صفت ہے، noise موصوف، a حرف تنکیر ہے جو rustling noise پر داخل ہے، موصوف اپنی صفت</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="6">سے مل کر مفعول ہوا heard کا، in حرف جار ہے، the air مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا heard کا، فاعل اپنے فعل و اس کے مفعول و متعلقین سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
<tr><td>and</td><td>the bird</td><td>came</td><td>flying</td><td>that</td><td>was</td></tr>
<tr><td>اور</td><td>چڑیا</td><td>آئی</td><td>اڑتی ہوئی</td><td>جو</td><td>تھی</td></tr>
<tr><td colspan="6">and حرف عطف ہے، the bird فاعل ہے، came فعل ہے، flying حال یعنی اس کے آنے کی حالت ہے، that موصول ہے جو فاعل ہے was کا،</td></tr>
<tr><td>of</td><td>pure</td><td>gold;</td><td>and</td><td>as</td><td>it</td></tr>
<tr><td>کی</td><td>خالص</td><td>سونے</td><td>اور</td><td>جیسے ہی</td><td>وہ</td></tr>
<tr><td colspan="6">یہاں ہم صیغہ صفت made کو مقدر مانیں گے جو کی مضاف ہے، of حرف اضافت ہے، pure صفت اور gold موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضافِ مقدر made بذریعہ of اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوا was کی، فاعل اپنے فعل و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر تفسیر ہوئی the bird کی، the bird اپنے فعل came و حال سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، as ظرفی ہے، it فاعل ہے،</td></tr>
<tr><td colspan="2">was snapping</td><td>at</td><td>one</td><td>of</td><td>the</td></tr>
<tr><td colspan="2">کھٹک رہی تھی</td><td>پر</td><td>ایک</td><td>کے</td><td>-</td></tr>
<tr><td colspan="6">was snapping فعل استمراری ہے، at جار ہے، one مضاف ہے، of حرف اضافت ہے، the apples مضاف الیہ ہے، اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا at جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل was snapping کا، فاعل اپنے فعل و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا، as ظرفی اِس جملہ سے مل کر ظرف ہوا،</td></tr>
<tr><td>apples</td><td>with</td><td>its</td><td>beak,</td><td colspan="2">the gardener's</td></tr>
</table>

سیبوں	سے	اس کی	چونچ	باغبان کے	
with حرف جار ہے، its ضمیر اضافی ہے اور beak اس کا مضاف ہے، ضمیر اضافی اپنے مضاف سے مل کر مجرور ہوا with جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا was snapping کا، فاعل اپنے فعل و متعلقین سے مل کر جملہ ہوا، as ظرفی اس جملہ سے مل کر ظرف ہوا jumped up کا،					
son	jumped	up	and	shot	an
لڑکا	اچھلا		اور	مارا	ایک
son مضاف ہے اور gardener's مضاف الیہ، اسم مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا، فاعل اپنے فعل jumped و ظرف سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، shot فعل ہے جس کا فاعل gardener's son ہے جو کہ یہاں محذوف ہے، an حرف تنکیر ہے،					
arrow	at	it.			
تیر	کو	اس			
arrow مفعول ہے، at حرف جار ہے، it مجرور ہے، حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا shot کا، فاعل اپنے فعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔					

But	the arrow	did	the bird
لیکن	تیر	(نے) کیا	چڑیا (کو)
But حرف عطف ہے، the arrow فاعل ہے، did فعل ہے، the bird پہلا مفعول ہے، no harm دوسرا مفعول ہے، فاعل اپنے فعل و اس کے مفاعل سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔			

<table>
<tr><td colspan="2">no harm,</td><td>only</td><td>it</td><td colspan="2">dropped</td></tr>
<tr><td colspan="2">لا ضرر</td><td>بس</td><td>اسنے</td><td colspan="2">گرایا</td></tr>
<tr><td colspan="6">only تاکید ہے، it فاعل ہے، dropped فعل ہے،</td></tr>
<tr><td>a</td><td>golden</td><td>feather</td><td>from</td><td>its</td><td>tail,</td></tr>
<tr><td>ایک</td><td>سنہرا</td><td>پر</td><td>سے</td><td>اس کی</td><td>دم</td></tr>
<tr><td colspan="6">golden موصوف و feather صفت ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ہوا dropped کا، from حرف جار ہے، its ضمیر اضافی ہے، tail مضاف ہے، ضمیر اضافی اپنے مضاف سے مل کر مجرور ہوا from جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کرمتعلق ہوا dropped کا، فاعل اپنے فعل و مفعول و اس کے متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
<tr><td>and</td><td>then</td><td colspan="2">flew away.</td><td>The</td><td>golden</td></tr>
<tr><td>اور</td><td>پھر</td><td colspan="2">اڑ گئی</td><td>-</td><td>سنہرا</td></tr>
<tr><td colspan="6">and حرف عطف ہے، then ظرف ہے، flew away فعل معدول ہے جس کا فاعل the bird ہے جو کہ محذوف ہے، فاعل فعل و اس کے ظرف سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ The حرف تعریف ہے جو داخل ہے golden feather پر، golden صفت ہے،</td></tr>
<tr><td>feather</td><td colspan="2">was brought</td><td>to</td><td colspan="2">the king</td></tr>
<tr><td>پر</td><td colspan="2">(کو) لایا گیا</td><td>کو</td><td colspan="2">بادشاہ</td></tr>
<tr><td colspan="6">feather موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل ہوا was brought فعل مجہول کا، to جار ہے، the king مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا was brought کا،</td></tr>
<tr><td>in</td><td colspan="2">the morning</td><td>and</td><td>all</td><td>the</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td>میں</td><td colspan="2">صبح</td><td>اور</td><td>پوری</td><td>-</td></tr>
<tr><td colspan="6">in جار ہے، the morning مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا was brought، نائب فاعل اپنے فعل مجہول و متعلقین سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ and حرف عطف ہے، all مضاف ہے جس کے بعد of محذوف ہے،</td></tr>
<tr><td>council</td><td colspan="2">was called</td><td colspan="2">together.</td><td>-</td></tr>
<tr><td>مجلس</td><td colspan="2">بلائی گئی</td><td colspan="2">ایک ساتھ</td><td></td></tr>
<tr><td colspan="6">the council مضاف الیہ ہے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ہوا was called کا، together حال ہے، نائب فاعل اپنے فعل و حال سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
<tr><td colspan="2">Everyone</td><td>agreed</td><td>that</td><td>it</td><td>was</td></tr>
<tr><td colspan="2">ہر آدمی</td><td>موافق ہوا</td><td>کہ</td><td>وہ</td><td>تھا</td></tr>
<tr><td colspan="6">Everyone فاعل ہے agreed کا، agreed فعل ہے، it فاعل ہے was کا، was فعل ناقص ہے،</td></tr>
<tr><td>worth</td><td>more</td><td>than</td><td>all</td><td colspan="2">the wealth</td></tr>
<tr><td>قیمتی</td><td>زیادہ</td><td>سے</td><td>پوری</td><td colspan="2">دولت</td></tr>
<tr><td colspan="6">worth مفضَّل ہے، more اسم تفضیل ہے، than زائد ہے، all مضاف ہے جس کے بعد of محذوف ہے، the wealth مضاف ہے،</td></tr>
<tr><td>of</td><td colspan="2">the kingdom</td><td>but</td><td colspan="2">the king</td></tr>
<tr><td>کی</td><td colspan="2">ملک</td><td>لیکن</td><td colspan="2">بادشاہ</td></tr>
<tr><td colspan="6">of حرف اضافت ہے، the kingdom مضاف الیہ ہے، پھر یہ اپنے مضاف سے مل کر all کا مضاف الیہ</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="6">ہے، پھر دونوں مل کر مفضل علیہ ہوئے، مفضل اپنے مفضل علیہ سے مل کر خبر ہوئی was فعل کی، فاعل اپنے فعل و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا، پھر that سے مل کر مفعول ہوا agreed کا، فاعل اپنے فعل و مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ but حرف عطف ہے، the king فاعل ہے said کا،</td></tr>
<tr><td>said,</td><td>'One</td><td>feather</td><td>is</td><td>of</td><td>no</td></tr>
<tr><td>(نے)کہا</td><td>ایک</td><td>پر</td><td>ہے</td><td>کا</td><td>بے</td></tr>
<tr><td colspan="6">said فعل ہے، one صفت ہے، feather موصوف ہے، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا is کا، یہاں is کے بعد ہم thing مضاف محذوف مانیں گے، of حرف اضافت ہے، no جرف نفی ہے جو use پر داخل ہے،</td></tr>
<tr><td>use</td><td>to</td><td>me,</td><td>I</td><td colspan="2">must have</td></tr>
<tr><td>کار</td><td>کا</td><td>میرے</td><td>مجھے</td><td colspan="2">ضرور پانا ہے</td></tr>
<tr><td colspan="6">no use مضاف الیہ ہے، مضاف الیہ بذریعہ of اپنے مضاف محذوف سے مل کر خبر ہوئی is کی، to حرف جار ہے، me مجرور ہے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا is کا، is فعل ناقص is اہے، فاعل One feather اپنے فعل و خبر و متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوا، I فاعل ہے must have فعل ہے،</td></tr>
<tr><td>the</td><td>whole</td><td>bird.'</td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>-</td><td>پوری</td><td>چڑیا</td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td colspan="6">whole صفت ہے، bird موصوف ہے، موصوف اپنے صفت سے مل کر مفعول ہوا must have کا، فاعل اپنے فعل و مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہوکر بذریعہ کاما معطوف ہوا، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ہوا said کا، فعل said اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔</td></tr>
</table>

---کتاب تمام ہوئی---